قیامت کے دن مجھ سے قریب ترین میرا وہ امتی ہوگا جو اُن میں سے مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ (ترمذی)

دلائلِ الخیرات

مؤلف

امام ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ

بشرفِ نظر

امیر المجاہدین حضرۃ مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ

ترتیب و حواشی

مفتی محمد عبید الرحمن

اعداد و تقدیم

دار البیان

ناشر

مکتبہ عرفان

قیامت کے دن مجھ سے قریب ترین میرا وہ امتی ہوگا جو ان میں سے مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ (ترمذی)

دلائل الخیرات

مؤلف

امام ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ

بشرف نظر

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ

ترتیب و حواشی

مفتی محمد عبید الرحمن

اعداد و تقدیم

دار البیان

ناشر

مکتبہ عرفان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

✿	عنوان	صفحہ
✿	کلام برکت	۵
✿	چند ضروری باتیں	۱۳
✿	اَسمَآءُ النَّبِیِّ الکَرِیمِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۵
✿	دعاء النیة	۳۳
✿	پہلی منزل	۳۹
✿	دوسری منزل	۵۳
✿	تیسری منزل	۶۵
✿	چوتھی منزل	۷۹
✿	پانچویں منزل	۹۲
✿	چھٹی منزل	۱۱۰
✿	ساتویں منزل	۱۲۱
✿	آٹھویں منزل	۱۳۶
✿	دعاء ختم الدلائل	۱۴۳

✿...✿...✿

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلامِ برکت

عالم ربانی، مجاہد جلیل، آیۃ من آیات اللہ

امیر المجاہدین حضرۃ مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ

آپ کے پیارے قلم سے لکھی گئی ایمان افروز

تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَىٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ!

(۱) اللہ تعالیٰ کی ''خاص الخاص'' رحمتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر لمحہ...... ہر آن برس رہی ہیں...... اس لیے جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب...... ایمان اور محبت کے ساتھ...... آتا ہے اس پر بھی ''رحمت الٰہی'' کی بوچھاڑ ہو جاتی ہے.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آنے کے کئی طریقے ہیں...... ان میں سے ایک اہم طریقہ...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے ''صلوٰۃ وسلام'' بھیجنا ہے...... درود وسلام پڑھتے جائیں قریب ہوتے جائیں، رحمتیں پاتے جائیں...... ''قرب'' کا یہ سلسلہ قیامت تک جائے گا...... درود و سلام کی کثرت کرنے والے وہاں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں گے...... بڑی رحمتوں میں ہوں گے...... سبحان اللہ! کتنی بڑی فضیلت ہے اور کتنا اونچا مقام۔

(۲) ہم حضرت محمد آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم احسانات کے بدلے...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ مقدّسہ میں کیا پیش کر سکتے ہیں؟...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت کا بادشاہ بنایا ہے...... زمین تو زمین...... آسمان کے دروازے بھی

آپ ﷺ کے نامِ نامی اسمِ گرامی سے کھلتے ہیں...... ساری مخلوق "جنت الفردوس" کی مشتاق...... جب کہ "جنت الفردوس" آپ ﷺ کی مشتاق...... پھر ہم کیا پیش کر سکتے ہیں؟...... آپ ﷺ کے پاس اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور رحمتوں کے عظیم الشان سمندر ہیں...... سات آسمانوں سے بھی بڑے بڑے سمندر...... مگر سچا عشق ہمت دیتا ہے...... اور حضرت آقا مدنی ﷺ اپنی اُمت کے لیے "رَءُوفٌ رَحِیمٌ" ہیں...... آپ ﷺ کے بعض غریب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دیہات سے تھوڑی سی سبزی لا کر پیش کر دیتے تو...... شاہِ دو جہاں ﷺ خوشی اور اکرام سے قبول فرماتے...... اور اُن غریبوں کا ایسا ''شکریہ'' ادا فرماتے کہ...... وہ ''شرف وفخر'' میں خود کو دو جہاں کا مالک سمجھنے لگتے...... پس اسی طرح ایک سچا عاشق...... اللہ تعالیٰ کو پکار کر کہتا ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ...... یا اللہ! حضرت سیدنا محمد ﷺ پر اپنی خاص الخاص رحمت اور عنایت نازل فرمایئے...... اللہ تعالیٰ اس دعاء سے خوش ہوتے ہیں اور اس دعاء کو قبول فرماتے ہیں اور یوں آپ ﷺ کے پاس رحمتوں اور نعمتوں کے جو سمندر ہیں...... ان میں چند قطرے ہماری

طرف سے بھی اضافہ کر دیے جاتے ہیں...... اللہ، اللہ، اللہ ...... تحفہ، ہدیہ پیش ہوا...... اب اسے کس طرح سے قبول فرمایا جاتا ہے...... صرف ایک بار "صلوٰۃ وسلام" کی فضیلت والی احادیث مبارکہ پڑھ لیں...... طبیعت میں ایسا سرور اور ایسا جوش آئے گا کہ پھر "صلوٰۃ وسلام" سے کبھی نہیں تھکیں گے، کبھی نہیں رکیں گے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سے تشریف لائے...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں اور دشمنوں کے درمیان ایک نہ ختم ہونے والا "مقابلہ" شروع ہو گیا...... دشمنوں نے دشمنی میں حد کر دی تو یاروں دوستوں نے بھی وفا اور محبت میں مثالی تاریخ رقم کر دی...... بہت طویل داستان ہے...... آپ پڑھتے ہی رہتے ہیں...... میدان جہاد ہو یا ہر لفظ، ہر ادا اور ہر سنت کی حفاظت...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوست...... ہمیشہ دشمنوں پر بھاری رہے...... اس کی خاطر انہوں نے کیا کیا قربانیاں دیں...... کیسی کیسی محنتیں کیں...... تاریخ کے سینے میں سب کچھ محفوظ ہے...... دوستوں اور دشمنوں کا یہ مقابلہ آج بھی جاری ہے...... ہر میدان میں شکست کھانے والے دشمن اب

حسد اور غیظ کی آگ میں جل کر...... گالیوں پر اترے ہوئے ہیں...... کبھی خاکے اور کبھی بے ادبیاں...... ایسے میں دوستوں نے بھی الحمدللہ صف بندی میں تاخیر نہیں کی...... کچھ نے اسلحہ تھام لیا اور کچھ نے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت کے لیے قلم اور زبان کو ایڑھ لگائی...... آپ حیران ہوں گے کہ گستاخی اور بے ادبی کی تحریک شروع ہونے کے بعد...... عشق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ عروج ہوا ہے کہ...... ہمارا حال ہمارے ماضی سے ہم آہنگ نظر آرہا ہے...... الحمدللہ اب ہر گلی اور ہر کوچے میں نام "محمد" خوشبو پھیلا رہا ہے...... دشمن حیران ہیں کہ کوشش نعوذ باللہ "بے نامی" کی تھی...... مگر اب ہر طرف محمد، محمد اور محمد کا نام ہے...... گذشتہ چند سالوں میں...... لاکھوں بچوں کو یہ مبارک نام دیا جا چکا ہے...... اسی طرح سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار کتابیں وجود میں آئیں...... اور "صلوٰۃ وسلام" کا تو ایسا غلغلہ اٹھا کہ زمین و آسمان ہی معطر ہو گئے...... یہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا پکا سچا وعدہ ہے جو کہ پورا فرمایا جا رہا ہے...... اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اور عظمت کو ہر آن، ہر گھڑی مزید اونچا فرمانے اور مزید بڑھانے کا حتمی وعدہ فرمایا ہے...... اب ان

افراد کی خوش نصیبی دیکھیے جن کو...... اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کو پورا فرمانے کے لیے...... بطور ذریعہ استعمال فرمارہا ہے...... مبارک ہو، صد مبارک برادر محترم، عالم با عمل، المجاھد فی سبیل اللہ مولانا مفتی محمد عبید الرحمٰن صاحب زید قدرہٗ کو...... وہ بھی الحمدللہ زمانے کے ان خوش نصیب افراد میں شامل ہیں...... اور اب انہوں نے "صلوٰۃ وسلام" کی یہ تازہ خدمت کرکے...... دوستوں اور وفاداروں کی "صف" میں اپنی شمولیت کو پکا کرلیا ہے۔

(۴) "دلائل الخیرات" "صلوٰۃ وسلام" کا ایک مقبول، متداول اور پُراثر "منور وظیفہ" ہے...... "صلوٰۃ وسلام" میں زیادہ فضیلت تو مسنون صیغوں کی ہے...... مگر عشق کے اس میدان کو عاشقوں کے لیے کھلا رکھا گیا تاکہ وہ...... عمدہ سے عمدہ الفاظ میں اپنے عشق کی پیاس بجھاسکیں...... یہ "منور وظیفہ" صدیوں سے "اہل اللہ" کا ورد ہے...... اور اس کے منافع اور مقاصد بہت اعلیٰ وارفع ہیں...... آپ اسے اپنے عمل میں لائیں گے تب ہی آپ کو اس "دُرِّ نایاب" کی قدر معلوم ہوگی، ان شاء اللہ۔

(۵) ہمارے لیے سعادت کا مقام ہے کہ "جامعۃ الصابر"......

''دار البیان''......اور ''مکتبہ عرفان''......اس ''منور وظیفے'' کو اُمت کے لیے پیش کر رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس میں محنت کرنے والوں کو......اپنی عالی شان کے مطابق جزائے خیر نصیب فرمائے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

كَثِيْرًا كَثِيْرًا

محمد مسعود ازہر

لیلۃ نصف من شعبان ۱۴۴۲ھ

بمطابق

30/مارچ 2021ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چند ضروری باتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ، اَمَّا بَعْد!

اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر چند باتیں عرض ہیں:

(۱) "صلوٰۃ وسلام"......یعنی اللہ تعالیٰ کے محبوب پیغمبر اور ہمارے پیارے نبی سیدنا و مولانا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا اور سلام بھیجنا یہ اللہ تعالیٰ کا ایک تاکیدی حکم ہے، اور اُمت پر آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک لازمی حق ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بہت تاکید اور وضاحت کے ساتھ اہلِ ایمان کو حکم فرمایا ہے کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجا کریں، اور ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا کہ خود اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر "درود" بھیجتے ہیں۔ چنانچہ ارشاد فرمایا:

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ [الاحزاب:۵۶]

''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اس پر درُود اور سلام بھیجو۔''

اسی طرح احادیثِ طیبہ میں بھی بہت کثرت کے ساتھ درود و سلام کی ترغیب اور فضائل آئے ہیں اور نہ پڑھنے والوں کیلئے وعیدات وارد ہوئی ہیں۔

۲ ''صلوٰۃ و سلام'' جہاں اللہ تعالیٰ کا ایک تاکیدی حکم اور حضور اکرم ﷺ کا ''لازمی حق'' ہے وہیں ایک مسلمان کی ''لازمی اور بنیادی ضرورت'' بھی ہے...... چنانچہ اس بات کو شعوری طور پر سمجھنا اور اپنے دل میں بٹھانا ضروری ہے کہ درود و سلام محض ایک ''کارِ ثواب'' ہی نہیں بلکہ ہر مسلمان کی اہم اور لازمی ضرورت ہے، ایسی ضرورت کہ جس کے بغیر زندگی ادھوری اور بے کیف رہ جاتی ہے۔ اور کیوں نہ ہو؟ آخر ہم مسلمانوں کو جو بھی خیر ملی ہے وہ آقائے نامدار ﷺ کی برکت اور ذریعے سے ہی ملی ہے، پھر ان سے تعلق بنائے بغیر اور ان پر درود و سلام بھیجے بغیر کیسے زندگی مکمل ہو؟ کیسے دین مکمل ہو؟ کیسے عشق کے تقاضے پورے ہوں؟ شکر گذاری اور احسان مندی کے تقاضے کیونکر پورے ہوں؟

امیر المجاہدین، مرشد المجاہدین، حجۃ اللہ فی الجہاد، حضرت اقدس حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ اس حقیقت کو کچھ یوں آشکارا فرماتے ہیں:

’’اس میں شک نہیں کہ ’’درود شریف‘‘ بہت بڑے ثواب اور اجر حاصل کرنے کا ذریعہ ہے...... ایک بار درود شریف پڑھنے پر نقد پچاس انعامات ملتے ہیں...... اور حضرت خواجہ گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تو ایک بار درود شریف پڑھنے پر ایک لاکھ نیکیاں ملتی ہیں اور درود پڑھنے والے کا شمار ’’اولیاء اللہ‘‘ میں ہوتا ہے...... حقیقی صوفیاء کرام دراصل اللہ تعالیٰ کی بڑائی، کبریائی اور اس کی رحمت کی وسعت میں غوطہ زن رہتے ہیں...... اس لئے وہ اعمال کا ثواب بھی اسی رحمت کی وسعت کے مطابق بیان فرماتے ہیں...... یہ مبالغہ نہیں ہوتا...... آج کسی کو بھی رحمتِ الٰہی کے مراقبے کی سیر نصیب ہو تو وہ دیکھ لے گا کہ...... اس عظیم بادشاہ کے سامنے لاکھوں اور کروڑوں کی کیا حیثیت ہے...... بہرحال درود شریف کا اجر اور ثواب بے انتہاء ہے...... مگر ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ درود شریف کے بغیر ہمارا گذارہ ہی نہیں ہے...... ہمیں نہ تو حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی...... اور نہ ہم نے آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت مبارک پائی...... ہم نے نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی خدمت کی...... اور نہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے کچھ سنا...... ہم نے نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک آنکھوں کا

فیض پایا...... اور نہ ہمارے کانوں کو آپ ﷺ کی آواز مبارک سننا نصیب ہوئی ...... جبکہ دین اسلام کا مرکزی نکتہ ...... ''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ'' ہے...... یہ کلمۂ ایمان کا لازمی جزو ہے...... ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ'' ...... ہم نے بھی اس مبارک کلمے پر اسی طرح ایمان لانا ہے جس طرح حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایمان لائے ...... حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حضور اقدس ﷺ کی صحبت، خدمت اور مرافقت کا شرف نصیب ہوا تو کلمہ اُن کے قلوب میں اُتر گیا...... جبکہ ہمارے لئے اس کمی کی تلافی کیسے ہو؟ ...... بے شک! درود و سلام کی کثرت ہماری اس کمی اور محرومی کی بڑی حد تک تلافی کر سکتی ہے...... ہم حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا مقام تو نہیں پا سکتے ...... مگر درود شریف کے ذریعہ ہمیں حضورِ اقدس ﷺ کا ایک روحانی قرب ملتا ہے...... اور اس قرب کی برکت سے ہم زمانے کے بڑے بڑے فتنوں سے بچ سکتے ہیں...... ایسے بے شمار واقعات سامنے آچکے ہیں کہ...... کئی افراد نے درود شریف سے اپنا تعلق مضبوط رکھا تو...... بڑے بڑے گناہوں اور کوتاہیوں کے باوجود اُن کی مغفرت کی بشارت آ گئی...... وہ مرکز سے جڑے ہوئے تھے...... اور جو مرکز سے غیر مشروط وفاداری رکھے تو فتنے اس کے قریب نہیں آسکتے ...... درود شریف ہماری آخرت کے لئے بے حد لازمی ...... اور ہماری دنیا کے لئے بے حد ضروری ہے...... ہمیں ہر خیر آقا مدنی ﷺ کے ذریعہ ہی ملی ہے...... وہ قرآن ہو یا نماز ...... وہ کعبہ

ہو یا مسجدِ نبوی...... وہ حج ہو یا جہاد...... وہ ذکر ہو یا تلاوت...... وہ دین ہو یا دنیا...... اور آپ ﷺ آج بھی اسی طرح اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول ہیں جس طرح کہ آپ ﷺ اپنی ظاہری حیاتِ مبارکہ میں تھے...... تو آج بھی ہمیں جو خیر ملے گی وہ حضرت آقا مدنی ﷺ کے ذریعہ سے ہی ملے گی...... اور درود شریف حضرت آقا مدنی ﷺ سے ہمارا تعلق مضبوط بناتا ہے...... ہر درود وسلام آپ ﷺ تک پہنچایا جاتا ہے...... اور آپ ﷺ اس کا جواب ارشاد فرماتے ہیں...... اور درود شریف پڑھنے والے کا نام اس کی ولدیت سمیت حضورِ اقدس ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے...... اللہ تعالیٰ نے اس کام کے لئے فرشتوں کا ایک وسیع نظام مقرر فرما دیا ہے...... درود شریف کا پہلا فائدہ تو یہ ہے کہ اس سے ہمیں اللہ تعالیٰ کا قرب ملتا ہے...... اور دوسرا فائدہ یہ کہ...... ہمارا تعلق اپنے مرکز سے مضبوط ہوتا ہے اور حضرت آقا مدنی ﷺ کے ساتھ ہماری نسبت مضبوط ہوتی ہے...... اب جسے یہ نعمتیں حاصل ہو جائیں...... اس کے لئے دنیا بھی خیر اور آخرت بھی خیر۔'' [مشرب مؤمن۔ص: ۱۷۲]

(۳) چونکہ درود وسلام کے فضائل اور مقامات بہت اونچے ہیں اس لئے ابتداءِ اسلام سے ہی امت کے مقبول افراد مختلف انداز سے ''درود وسلام'' کی خدمت کرتے آئے ہیں، تاکہ عشق ومحبت کا یہ مے خانہ ہمیشہ آباد وشاد رہے...... انہی خدمات میں سے ایک لطیف

اور مسحور کن خدمت "دلائل الخیرات" کی تالیف ہے۔ "دلائل الخیرات" درود و سلام کا ایک جامع، مستند اور مفید ترین مجموعہ ہے جسے نویں صدی ہجری کے مایہ ناز بزرگ امام ابوعبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا۔ زمانہ تالیف سے لے کر آج تک یہ مجموعہ ہزارہا مشائخ اور بزرگوں کے معمولات کا حصہ چلا آرہا ہے، درود و سلام کے مجموعات میں جو مقبولیت "دلائل الخیرات" کو ملی ہے وہ شاید ہی کسی اور کو ملی ہو۔ سیّد الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ سفر و حضر میں "دلائل الخیرات" ساتھ رکھا کرتے تھے اور محدث العصر حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ "دلائل الخیرات" ایک شیخ کامل کا کام دیتی ہے۔

۴ "دلائل الخیرات" کی تالیف کا سبب بھی بہت عجیب اور ایمان افروز ہے، ایک بار حضرت مؤلف رحمۃ اللہ علیہ سفر میں تھے، ظہر کی نماز کا وقت ختم ہورہا تھا اور وضو کے لئے پانی نہیں تھا، تلاش و جستجو کے بعد ایک کنواں نظر آیا، مگر اس میں رسی اور ڈول نہیں تھا، حضرت کافی پریشان تھے کہ اچانک ایک بچی آئی اور پریشانی کی وجہ دریافت کی، حضرت نے اپنی پریشانی بتائی تو بچی نے کنویں میں

تھوک دیا، اس کے تھوکتے ہی پانی کنارے تک اُبل آیا، مؤلف رحمۃ اللہ علیہ نے حیران ہوکر وجہ دریافت فرمائی تو بچی نے کہا: یہ برکت اس درود شریف کی ہے جس کا میں ہمیشہ ورد کرتی رہتی ہوں۔ شیخ نے اس سے وہ درود پاک سیکھا اور اس کی اجازت حاصل کی، وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ۔

اور دِل میں داعیہ پیدا ہوا کہ درود شریف کے مبارک، مسنون، ماثور اور منقول صیغوں کا کوئی مجموعہ تیار کیا جائے، اور پھر ''دلائل الخیرات'' نامی یہ مجموعہ تیار فرمایا، جس میں بطور خاص بچی والا درود شریف بھی شامل فرمایا۔ دینی، دُنیوی اور اُخروی مقاصد میں کامیابی کے لئے ''دلائل الخیرات'' کی تلاوت بہت مفید اور نفع بخش ثابت ہوتی ہے۔

۵ ''دلائل الخیرات'' کے مؤلف نویں صدی ہجری کے مشہور عالم، فقیہ اور بزرگ امام محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپ کا اسم گرامی ''محمد'' والد کا نام ''عبد الرحمٰن، دادا کا نام ''ابوبکر'' اور پردادا کا نام ''سلیمان'' ہے، لیکن آپ کی شہرت پردادا کے نام کے ساتھ

ہوئی، اس لیے آپ کو ''محمد بن سلیمان'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ بلادِ مغربیہ میں آپ ''سیدی بن سلیمان'' کے نام سے معروف ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب انیس پشتوں کے بعد سیّدنا حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔ ''جزولہ'' علاقے کی طرف منسوب ہو کر آپ کو ''جزولی'' کہا جاتا ہے۔ ولادت باسعادت ۸۰۷ھ مطابق 1404ء کو ہوئی، اور کل ۶۳ سال اس دار فانی میں گزار کر دار البقاء کی طرف کوچ فرما گئے، رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنے زمانے کے امام اور مرشد تھے، ہزارہا لوگوں نے آپ سے کسبِ فیض کیا۔ آپ کی باقیاتِ صالحات اور صدقاتِ جاریہ میں سے ایک ''دلائل الخیرات'' بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر کروڑہا رحمتیں نازل فرمائیں۔

۶ حضرت مؤلف رحمۃ اللہ علیہ نے ''دلائل الخیرات'' کو مختلف انداز سے کئی حصوں میں تقسیم فرمایا تھا، تاکہ ہر انسان اپنے ذوق اور فرصت کے مطابق اسے اپنے معمول میں رکھ سکے۔ چنانچہ اس کی درج ذیل تقسیمات ہیں:

(الف): نصف نصف، (یعنی پورے مجموعے کے دو برابر حصے)

(ب): اثلاثًا، (یعنی پورے مجموعے کے تین حصے)

(ج): ارباعًا، (یعنی پورے مجموعے کے چار حصے)

(د): اثمانًا، (یعنی پورے مجموعے کے آٹھ حصے)

چوتھی تقسیم زیادہ معروف اور متداول ہے۔ اس نسخے کو بھی بنیادی طور پر اسی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے اور ہر حصے کو "منزل" کا نام دیا گیا ہے۔ پہلی منزل پڑھنے کا دن سوموار ہے اور آخری منزل کا بھی سوموار۔ یعنی سوموار کو "دلائل الخیرات" شروع کریں، روزانہ ایک منزل کی تلاوت کرتے ہوئے آئندہ سوموار کو آخری اور آٹھویں منزل پڑھیں، اور پھر اسی دن پہلی منزل پڑھ کر اگلی تلاوت کا بھی آغاز کر دیں۔ البتہ اس نسخے میں دوسری تقسیمات کی طرف بھی اشارہ کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ دوسری تقسیمات کو واضح کرنے کیلئے صفحے کے جوانب پر عنوان دے دیا گیا ہے اور ہر تقسیم کی ابتدائی سطر کو ڈبے میں رکھا گیا ہے، تاکہ قارئین کو سہولت رہے اور دیگر تقسیمات کے مطابق پڑھنا آسان رہے۔

۷ اس نسخے کی ترتیب اس طرح ہے:

- اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- دعاء النیة
- آٹھ منازل
- دعاء الاختتام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو سو ایک (۲۰۱) اسماء مبارکہ کا مبارک و معطر

مجموعہ خود حضرت مؤلف رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب فرمودہ ہے، اور ان اسماء گرامی کے بعد کی مختصر دعاء بھی مؤلف رحمۃ اللہ علیہ کی ہے۔ ''دعاء النیۃ'' مؤلف رحمۃ اللہ علیہ کے بعد کے اکابر سے منقول ہے۔ اس نسخے میں تھوڑے سے تصرف کے ساتھ شروع کی دو دعاؤں کو اکٹھا کر کے یہ ''دعاء النیۃ'' شامل کی گئی ہے۔ اور ''دعاء الاختتام'' بھی بعد کے بزرگانِ دین سے منقول ہے۔ مؤلف رحمۃ اللہ علیہ کی نہیں ہے۔

﴿۸﴾ اگر فرصت میسر ہو تو بہتر ہے کہ روزانہ کی ''منزل'' پڑھنے سے پہلے اسماءِ مبارکہ اور ''دعاء النیۃ'' یا حسب فرصت صرف ''دعاء النیۃ'' اور ''منزل'' کے بعد ''دعاء الاختتام'' پڑھ لی جائے، اس سے دونوں جہانوں کی بہت سی خیریں نصیب ہوں گی، ان شاء اللہ۔ اور اگر فرصت نہ ہو تو پھر صرف ''منزل'' پر ہی اکتفاء کر لیا جائے۔ دعاؤں کے نیچے ان کا ترجمہ بھی ڈال دیا گیا ہے تاکہ ان کے معانی معلوم ہوں اور مطالب مستحضر رہیں اور دعاء مانگنے میں دل جمعی نصیب ہو۔

﴿۹﴾ حاشیہ میں مشکل الفاظ کے معانی اور مشکل مقامات کا حل بھی لکھ دیا گیا ہے، اور اس میں زیادہ تر علامہ سلیمان الجمل رحمۃ اللہ علیہ کی شرح ''مِنَحُ الالٰہیات'' اور علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ کی شرح ''اَلدَّلالاتُ

الْوَاضِحَات'' سے استفادہ کیا گیا ہے، اگرچہ بعض مقامات پر دیگر شروحات اور کتب سے بھی راہنمائی لی گئی ہے اور بعض مقامات پر سیّد الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے سند یافتہ نسخے کے حاشیہ سے کچھ مفید حاشیے بھی ڈالے گئے ہیں۔

۱۰ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کے ساتھ لفظ ''سیادت'' کے اضافہ کرنے نہ کرنے کے بارے میں چونکہ حضرات علماء کرام کی دونوں طرح کی آراء ہیں، اس لئے اس نسخے میں درمیانی راہ اختیار کرتے ہوئے مسنون و ماثور صیغوں میں لفظ سیادت کا اضافہ نہیں کیا گیا البتہ اکابرِ امت سے منقول صیغوں میں سیادت کا لفظ لگایا گیا ہے، تاکہ دونوں صورتوں پر عمل بھی ہو جائے اور مسنون و ماثور صیغے اپنی اصل شکل پر بھی باقی رہیں۔ چنانچہ پہلی منزل مکمل اور دوسری منزل کے شروع کے کچھ صیغوں میں لفظ سیادت نہیں ہے۔ اور پھر آگے تمام صیغوں میں لفظِ سیادت موجود ہے، ماسوا چند ایک مقامات کے۔

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ التجاء ہے کہ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اس حقیر سی خدمت کو اپنی بارگاہِ اقدس میں شرفِ قبولیت سے نوازیں، اور اسے اُمت کے لئے نافع اور ہمارے لئے صدقۂ جاریہ بنادیں۔ وما ذٰلك على الله بعزيز

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

محمد عبید الرحمٰن

۴ جمادی الاخریٰ ۱۴۴۲ھ

مطابق 18 جنوری 2021ء

یوم الاثنین

❋...❋...❋

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اسماءُ النّبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اللّٰھم صلِّ وسلّم وبارک علٰی
سیّدنا محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسماء النبیّ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ

سیّدنا مُحَمَّدٌ	سیّدنا اَحْمَدُ	سیّدنا حَامِدٌ
سیّدنا مَحْمُوْدٌ	سیّدنا اَحِیْدٌ	سیّدنا وَحِیْدٌ
سیّدنا مَاحٍ	سیّدنا حَاشِرٌ	سیّدنا عَاقِبٌ
سیّدنا طٰهٰ	سیّدنا یٰسٓ	سیّدنا طَاهِرٌ
سیّدنا مُطَهَّرٌ	سیّدنا طَیِّبٌ	سیّدنا سَیِّدٌ
سیّدنا رَسُوْلٌ	سیّدنا نَبِیٌّ	سیّدنا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ
سیّدنا قَیِّمٌ	سیّدنا جَامِعٌ	سیّدنا مُقْتَفٍ
سیّدنا مُقَفِّی	سیّدنا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ	

سَیِّدُنا رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ ﷺ	سَیِّدُنا کَامِلٌ ﷺ	
سَیِّدُنا اِکْلِیْلٌ ﷺ	سَیِّدُنا مُدَّثِّرٌ ﷺ	سَیِّدُنا مُزَّمِّلٌ ﷺ
سَیِّدُنا عَبْدُ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنا حَبِیْبُ اللّٰہِ ﷺ	
سَیِّدُنا صَفِیُّ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنا نَجِیُّ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنا کَلِیْمُ اللّٰہِ ﷺ
سَیِّدُنا خَاتِمُ الْاَنْبِیَآءِ ﷺ	سَیِّدُنا خَاتِمُ الرُّسُلِ ﷺ	
سَیِّدُنا مُحْیِی ﷺ	سَیِّدُنا مُنْجٍ ﷺ	سَیِّدُنا مُذَکِّرٌ ﷺ
سَیِّدُنا نَاصِرٌ ﷺ	سَیِّدُنا مَنْصُوْرٌ ﷺ	سَیِّدُنا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ ﷺ
سَیِّدُنا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ ﷺ	سَیِّدُنا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ ﷺ	
سَیِّدُنا مَعْلُوْمٌ ﷺ	سَیِّدُنا شَہِیْرٌ ﷺ	سَیِّدُنا شَاہِدٌ ﷺ
سَیِّدُنا شَہِیْدٌ ﷺ	سَیِّدُنا مَشْہُوْدٌ ﷺ	سَیِّدُنا بَشِیْرٌ ﷺ
سَیِّدُنا مُبَشِّرٌ ﷺ	سَیِّدُنا نَذِیْرٌ ﷺ	سَیِّدُنا مُنْذِرٌ ﷺ
سَیِّدُنا نُوْرٌ ﷺ	سَیِّدُنا سِرَاجٌ ﷺ	سَیِّدُنا مِصْبَاحٌ ﷺ
سَیِّدُنا ھُدًی ﷺ	سَیِّدُنا مَھْدِیٌّ ﷺ	سَیِّدُنا مُنِیْرٌ ﷺ
سَیِّدُنا دَاعٍ ﷺ	سَیِّدُنا مَدْعُوٌّ ﷺ	سَیِّدُنا مُجِیْبٌ ﷺ

سَیِّدُنَا مُجَابٌ ﷺ	سَیِّدُنَا حَفِیٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا عَفُوٌّ ﷺ
سَیِّدُنَا وَلِیٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا حَقٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا قَوِیٌّ ﷺ
سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَأْمُوْنٌ ﷺ	سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُؤَمِّلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ ﷺ
سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّةٍ ﷺ	سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَةٍ ﷺ	سَیِّدُنَا ذُوْمَکَانَةٍ ﷺ
سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ ﷺ	سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ ﷺ	سَیِّدُنَا مُطَاعٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ ﷺ	سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ ﷺ	سَیِّدُنَا رَحْمَةٌ ﷺ
سَیِّدُنَا بُشْرٰی ﷺ	سَیِّدُنَا غَوْثٌ ﷺ	سَیِّدُنَا غَیْثٌ ﷺ
سَیِّدُنَا غِیَاثٌ ﷺ	سَیِّدُنَا نِعْمَةُ اللّٰهِ ﷺ	سَیِّدُنَا هَدِیَّةُ اللّٰهِ ﷺ

سَیِّدُنَا عُرْوَةٌ وُّثْقٰی ﷺ	سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰهِ ﷺ
سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﷺ	سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰهِ ﷺ
سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰهِ ﷺ	سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰهِ ﷺ
سَیِّدُنَا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ﷺ	سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی ﷺ

سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی ﷺ	سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی ﷺ	سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ ﷺ
سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ ﷺ	سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا جَبَّارٌ ﷺ
سَیِّدُنَا اَبُوالْقَاسِم ﷺ	سَیِّدُنَا اَبُوالطَّاهِر ﷺ	
سَیِّدُنَا اَبُوالطَّیِّب ﷺ	سَیِّدُنَا اَبُوْ اِبْرَاهِیْم ﷺ	
سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ ﷺ	سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ ﷺ	سَیِّدُنَا صَالِحٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُهَیْمِنٌ ﷺ	سَیِّدُنَا صَادِقٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ ﷺ	سَیِّدُنَا صِدْقٌ ﷺ	
سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْن ﷺ	سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْن ﷺ	
سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْن ﷺ	سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰن ﷺ	
سَیِّدُنَا بَرٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا مَبَرٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا وَجِیْهٌ ﷺ
سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ ﷺ	سَیِّدُنَا نَاصِحٌ ﷺ	سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّةِ ﷺ	سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ ﷺ	
سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُس ﷺ	سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ ﷺ	

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ ﷺ	سَیِّدُنَا کَافٍ ﷺ	
سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ ﷺ	سَیِّدُنَا بَالِغٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ ﷺ
سَیِّدُنَا شَافٍ ﷺ	سَیِّدُنَا وَاصِلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ ﷺ
سَیِّدُنَا سَابِقٌ ﷺ	سَیِّدُنَا سَآئِقٌ ﷺ	سَیِّدُنَا هَادٍ ﷺ
سَیِّدُنَا مُهْدٍ ﷺ	سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ ﷺ	سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ ﷺ
سَیِّدُنَا فَاضِلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا فَاتِحٌ ﷺ
سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ ﷺ	
سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ ﷺ	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ ﷺ	
سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ ﷺ	سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ ﷺ	
سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ ﷺ	سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ ﷺ	
سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ ﷺ		
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ ﷺ	
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ ﷺ	سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ ﷺ	
سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ ﷺ	سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ ﷺ	

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ ﷺ
سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ ﷺ
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ ﷺ
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ ﷺ
سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ ﷺ
سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ ﷺ
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ ﷺ
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ ﷺ
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ ﷺ
سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ ﷺ	سَیِّدُنَا مُطَهَّرُ الْجَنَانِ ﷺ
سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ ﷺ / سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ ﷺ	سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ ﷺ
سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ ﷺ	سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ ﷺ
سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ ﷺ	سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ ﷺ
سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰهِ ﷺ	سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ ﷺ

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ ﷺ	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی ﷺ
سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ ﷺ	سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ ﷺ
سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ ﷺ	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ ﷺ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ.

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَ رَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی وَ وَلِیِّكَ الْمُجْتَبٰی طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاھَدَتِكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَ اَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ وَ الشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِكَ یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

❀...❀...❀

دعاء النیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ، وَ
لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَبْرَأُ مِنْ حَوْلِیْ وَ قُوَّتِیْ اِلٰی حَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِصَلَاتِیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ
اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَ تَصْدِیْقًا لِّنَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کے پالنے والے ہیں۔ میرے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہیں اور وہ کتنے ہی بہترین کارساز ہیں۔ گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ بزرگ و برتر کی عطاء ہی سے ملتی ہے۔

یااللہ! میں اپنی طاقت اور قوت سے براءت کا اعلان کر کے آپ کی طاقت وقوت کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

یااللہ! میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر "صلوٰۃ" بھیجنے کی نیت کی ہے آپ کے حکم کی بجا آوری کرتے ہوئے، آپ کے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرتے ہوئے ....

وَ مَحَبَّةً فِيهِ وَ شَوْقًا اِلَيْهِ وَ تَعْظِيمًا لِّقَدْرِهٖ وَ كَوْنَهٗ اَهْلًا
لِّذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ وَ اَزِلْ حِجَابَ
الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ، وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ۔
اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِيْ اَوْلَيْتَهٗ وَ عِزًّا عَلٰى
عِزِّهِ الَّذِيْ اَعْطَيْتَهٗ وَ نُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ الَّذِيْ مِنْهُ خَلَقْتَهٗ،
وَ اَعْلِ مَقَامَهٗ فِيْ مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَ دَرَجَتَهٗ فِيْ
دَرَجَاتِ النَّبِيِّيْنَ..............................

ترجمہ: ان کی ذات عالی سے محبت رکھتے ہوئے، ان کی طرف اپنے شوق اور رغبت کا اظہار کرتے ہوئے، اور ان کے مقام و مرتبہ کی تعظیم کرتے ہوئے اور بالخصوص اس لئے کہ وہ اس کے اہل ہیں، سوائے اللہ! آپ اس ''صلوٰۃ'' کو اپنے فضل و کرم سے مجھ سے قبول فرمالیجئے، اور میرے دل سے غفلت کا پردہ دور فرما دیجئے، اور مجھے اپنے نیک بندوں میں سے بنا دیجئے۔

یا اللہ! آپ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو جو مقام و بزرگی عنایت فرمائی ہے اس میں مزید اضافہ فرما دیجئے، اور انہیں جو عزت عطاء فرمائی ہے اسے مزید بڑھا دیجئے اور ان کے اس نور میں بھی اضافہ فرما دیجئے جس سے آپ نے انہیں پیدا فرمایا، اور رسولوں کے مقامات میں ان کا مقام اُونچا فرما دیجئے اور درجاتِ انبیاء میں ان کا درجہ بلند فرما دیجئے..............

وَ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَ رِضَاهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مَعَ الْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَ الْمَوْتِ عَلَى الْكِتَابِ وَ السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ وَ كَلِمَةِ الشَّهَادَةِ عَلٰى تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ تَبْدِيْلٍ وَّ تَغْيِيْرٍ، وَ اغْفِرْلِيْ مَا ارْتَكَبْتُهُ بِمَنِّكَ وَ بِفَضْلِكَ وَ جُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اِلٰهِيْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ عِنْدَكَ وَ مَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَ مَحَبَّتِكَ لَهٗ وَ مَحَبَّتِهٖ لَكَ وَ بِالسِّرِّ الَّذِيْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ ....

ترجمہ: یارب العالمین! میں آپ سے آپ کی اور حضور نبی کریم ﷺ کی رضاء کا سوال کرتا ہوں عافیت دائمہ کے ساتھ اور کتاب اللہ، سنت رسول ﷺ، حق جماعت اور بغیر کسی تغیر وتبدل کے ٹھیک ٹھیک کلمہ شہادت پر موت کے ساتھ اور میں نے جن جن گناہوں کا ارتکاب کیا ہے آپ اپنے فضل، مہربانی اور کرم سے یاارحم الراحمین! انہیں معاف فرما دیجئے۔

الٰہی! آپ کے نبی سیدنا محمد ﷺ کا آپ کے ہاں جو مقام اور مرتبہ ہے، اور آپ کو ان سے جو محبت ہے، اور انہیں آپ سے جو محبت ہے میں اس کے وسیلے سے اور اس راز کے وسیلے سے جو آپ کے اور ان کے درمیان ہے ....

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ، وَ ضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِيْ فِيْهِ وَ عَرِّفْنِيْ بِحَقِّهٖ وَ رُتَبِهٖ وَ وَفِّقْنِيْ لِاتِّبَاعِهٖ وَ الْقِيَامِ بِأَدَبِهٖ وَ سُنَّتِهٖ وَ اجْمَعْنِيْ عَلَيْهِ وَ مَتِّعْنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ وَ أَسْعِدْنِيْ بِمُكَالَمَتِهٖ وَ ارْفَعْ عَنِّي الْعَوَآئِقَ وَ الْعَلَآئِقَ وَ الْوَسَآئِطَ وَ الْحِجَابَ وَ شَنِّفْ سَمْعِيْ مَعَهٗ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ وَ هَيِّئْنِيْ لِلتَّلَقِّيْ مِنْهُ وَ أَهِّلْنِيْ لِخِدْمَتِهٖ..........................

ترجمہ: آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضور اکرم ﷺ پر، ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر صلوٰۃ وسلام نازل فرمایئے ، اور یااللہ! مجھے ان سے جو محبت ہے اسے دوگنا فرما دیجئے اور مجھے ان کے حق اور مراتب کی معرفت نصیب فرما دیجئے ، اور مجھے ان کی پیروی کرنے کی اور ان کے ادب اور سنت کو قائم رکھنے کی توفیق عطاء فرما دیجئے ، اور مجھے (آخرت میں) ان کے ساتھ جمع فرما دیجئے اور مجھے ان کی زیارت سے نفع اندوز فرمایئے اور مجھے ان سے ہم کلام ہونے کی سعادت نصیب فرما دیجئے ، اور مجھ سے رکاوٹوں ، واسطوں اور پردوں کو دور فرما دیجئے ، اور میرے کانوں کو ان کی مزیدار گفتگو سے محظوظ فرمایئے ، اور مجھے ان سے ملنے کے لئے تیار فرما دیجئے اور مجھے ان کی خدمت کے لائق بنا دیجئے..........................

وَ اجْعَلْ صَلٰوتِیْ عَلَیْهِ نُوْرًا نَیِّرًا کَامِلًا مُّکَمِّلًا طَاهِرًا مُّطَهِّرًا مَّاحِیًا کُلَّ ظُلْمٍ وَّ ظُلْمَةٍ وَّ شَكٍّ وَّ شِرْكٍ وَّ کُفْرٍ وَّ زُوْرٍ وَّ وِزْرٍ وَّ اجْعَلْهَا سَبَبًا لِّلتَّمْحِیْصِ وَ مَرْقًی لِّأَنَالَ بِهَا أَعْلٰی مَقَامِ الْإِخْلَاصِ وَ التَّخْصِیْصِ حَتّٰی لَا یَبْقٰی فِیَّ رَبَّانِیَّةٌ لِّغَیْرِكَ وَ حَتّٰی اَصْلُحَ لِحَضْرَتِكَ وَ أَکُوْنَ مِنْ أَهْلِ خُصُوْصِیَّتِكَ مُسْتَمْسِکًا بِأَدَبِهٖ وَ سُنَّتِهٖ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَمِدًّا مِّنْ حَضْرَتِهِ الْعَالِیَةِ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّ حِیْنٍ

ترجمہ: اور میرے ان پر درود پڑھنے کو ایسا نور بنا دیجیے جو خوب روشن ہو، کامل ہو اور کامل بنانے والا ہو، پاک ہو اور پاک کرنے والا ہو، مٹانے والا ہو ہر ظلم اور اندھیرے کو، شک اور شرک کو، کفر اور جھوٹ اور گناہ کو، اور اسے صفائی اور ترقی کا سبب بنا دیجیے تاکہ میں اس کے ذریعے اخلاص اور خصوصیت کا ایسا مقام پالوں کہ میرے دل میں آپ کے سوا کسی کی ربانیت باقی نہ رہے، اور میں آپ کی بارگاہ میں حاضری کے لائق ہو جاؤں، اور میں آپ کے خصوصی بندوں میں سے ہو جاؤں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ادب اور سنت کو تھامے ہوئے، اور ان کی بارگاہ عالیہ سے مدد چاہتے ہوئے، ہر وقت اور ہر زمانے میں۔

يَآ اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ، يَآ اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ، يَآ اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ۔

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

ترجمہ: یااللہ! یا نور! یا حق! یا مبین!...... یااللہ! یا نور! یا حق! یا مبین!...... یااللہ! یا نور! یا حق! یا مبین!۔

اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرمائیں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے آل واصحاب پر اور خوب خوب سلام بھی نازل فرمائیں، اور سب تعریفیں اللہ رب العٰلمین کے لئے ہیں۔

❋...❋...❋

پہلی منزل

بروز پیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ
وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ
وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ
وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا
وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي

الْعٰلَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَ أَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ[1] الْمَدْحُوَّاتِ[2] وَ بَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ[3] وَ جَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَ سَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ رَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ أُغْلِقَ، وَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَ الْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ، وَ الدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ، فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ[4]، وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ، حَافِظاً

---

[1] ''دَاحِيَ'' بمعنیٰ ''باسط'' پھیلانے والا۔ ۱۲(د)

[2] ''اَلْمَدْحُوَّاتِ'' بمعنیٰ ''اَلْمَبْسُوْطَاتِ'' زمینیں مراد ہیں۔ ۱۲(د)

[3] ''اَلْمَسْمُوْكَاتِ'' بمعنیٰ ''اَلْمَرْفُوْعَاتِ''۔ آسمان مراد ہیں۔ ۱۲(د)

[4] وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ...... یہاں مُعْلِنْ ''مُظْهِر'' کے معنیٰ میں ہے اور پہلے ''حق'' سے مراد ''دین اسلام'' ہے جبکہ دوسرے ''حق'' سے مراد اللہ تبارک وتعالیٰ یا قرآن کریم ہے...... مطلب یہ ہوا: ''اللہ تعالیٰ کی مدد و تائید سے یا قرآن کریم کے ذریعے سے حق کو غالب اور ظاہر فرمانے والے......'' (بقیہ اگلے صفحہ پر)

لِّعَهْدِكَ، مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ[1]، آلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابَهٗ[2]، بِهٖ[3] هُدِيَتِ

(پچھلے صفحے کا بقیہ) وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيْلِ...... دامغ بمعنیٰ ہلاک کرنیوالے، قلع قمع کرنے والے...... جَيْشَاتٌ "جَيْشَةٌ" کی جمع ہے بمعنیٰ قوت واٹھان اور اَبَاطِیْل خلاف قیاس "باطل" کی جمع ہے...... یعنی باطل ادیان ومذاہب کی شان وشوکت اور طاقت وقوت کو تہس نہس کرنے والے۔

كَمَا حُمِّلَ...... اس میں "كَافْ" یا تو "عَلٰى" کے معنیٰ میں ہے یا پھر "تعلیلیہ" ہے...... اور دونوں صورتوں میں "اَلْمُعْلِنِ" اور "اَلدَّامِغُ" کے متعلق ہے...... مطلب یہ ہے کہ "جیسے آپ کو حکم دیا گیا آپ نے ویسے حق کو ظاہر فرمایا اور باطل کو سرنگوں" یا پھر "آپ نے حق کو غالب فرمایا اور باطل کو مغلوب، کیونکہ آپ کو اس کا حکم دیا گیا تھا"

فَاضْطَلَعَ...... طاقتور اور مضبوط کے معنیٰ میں ہے...... مُسْتَوْفِزًا...... جلدی کرنے کے معنیٰ میں ہے...... مطلب یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کی اطاعت وانقیاد میں بہت زیادہ مضبوط وتوانا ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا والے کاموں میں جلدی فرمانے والے ہیں...... واللہ اعلم بالصواب۔ ۱۲ (منہ)

[1] حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ...... اَوْرٰی کا معنیٰ ہے "آگ روشن کرنا"...... "قَبَسٌ" آگ کے شعلے اور انگارے کو کہتے ہیں اور یہاں اس سے "اسلام" مراد ہے...... "قَابِسٌ" سے مراد ہے "آگ کا طالب"...... مطلب اس جملے کا یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے "طالبِ حق" کے لیے "دینِ حق" کو روشن اور ظاہر کر دیا، ۱۲ (منہ)

[2] آلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابَهٗ...... "آلَاءُ اللّٰه" سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں...... تَصِلُ کی ضمیر آلَاء کی طرف راجع ہے...... بِأَهْلِهٖ اور أَسْبَابَهٗ میں ضمیریں "قَبَسًا" کی طرف لوٹ رہی ہیں جس سے مراد "دینِ اسلام" ہے...... "أَسْبَابَهٗ" تَصِلُ کا مفعول ہے اور أَسْبَابٌ سے مراد ہیں "متعلقاتِ اسلام" یعنی نماز، روزہ وغیرہ عبادات...... اب مطلب یہ ہوا کہ: "اللہ تعالیٰ کی نعمتیں دین کے چاہنے والوں کو طاعات وعبادات پر آمادہ کرتی رہتی ہیں"۔ ۱۲ (منہ)

[3] بِهٖ کی ضمیر نبی کریم ﷺ یا قَبَسًا (اسلام) کی طرف راجع ہے۔ ۱۲ (منہ)

الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَ الْإِثْمِ، وَ أَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَ نَآئِرَاتِ الْأَحْكَامِ وَ مُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ[1]، فَهُوَ أَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ وَ خَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَ شَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ، وَ بَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّ رَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً. اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ[2] وَ اجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ، مُهَنَّآتٍ لَّهٗ[3] غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ[4]، مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ[5] وَ جَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ[6]. اَللّٰهُمَّ أَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ

---

۱ أَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَ نَآئِرَاتِ الْأَحْكَامِ وَ مُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ.........، ''اَبْهَجَ'' بمعنیٰ ''خوشنما بنانا''...... ''مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ'' أی ''اَلْاَعْلَامُ الْمُوْضِحَات'' اس میں صفت کو موصوف کی طرف مضاف کیا گیا ہے......اور اَعْلَامٌ سے مراد ہے نماز، روزہ وغیرہ ''معالمِ دین''...... ''نَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ'' سے مراد ''واضح اور روشن احکامِ شریعت''...... ''مُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ'' سے مراد ہے ''اصولِ دین''......مطلب یہ کہ: ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے معالمِ دین'' احکامِ شریعت اور اصولِ دین کو خوبصورت اور خوشنما بنا کر پیش فرمایا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ ۱۲(منہ)

۲ جنت عدن مراد ہے۔ ۱۲(د) ۳ مُهَنَّآتٍ......آسان، سہل اور موافقِ طبیعت ہونا۔ ۱۲(منہ)

۴ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ......صاف اور عمدہ ہونا، خالص ہونا۔ ۱۲(منہ)

۵ ''اَلْمَحْلُوْلِ'' وہ جگہ جہاں پڑاؤ ڈالا جائے۔ ''ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ'' سے مراد ''جنت'' ہے۔ ۱۲(د)

۶ اَلْمَعْلُوْلِ ''الْعَلَل'' سے پے در پے پینے کے معنیٰ میں ہے۔ عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ سے مراد ہے مسلسل اور لگاتار ملنے والے انعامات وعطایا۔ ۱۲(د)

وَ أَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَ نُزُلَهُ وَ أَتْمِمْ لَهُ نُوْرَهُ وَ اجْزِهِ مِنِ
ابْتِعَاثِكَ لَهُ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَ مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ، ذَا
مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّ خُطَّةٍ فَصْلٍ وَّ بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ {إِنَّ اللّٰهَ وَ
مَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا} لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَ سَعْدَيْكَ،
صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ
النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ مَا
سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ إِمَامِ
الْمُتَّقِيْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ، الْبَشِيْرِ،
الدَّاعِيْ إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ، السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَ إِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ
الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ فِيْهِ
الْأَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
إِبْرَاهِيْمَ ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ أَوْلَادِهٖ وَ
أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ أَهْلِ بَيْتِهٖ وَ أَصْهَارِهٖ وَ أَنْصَارِهٖ وَ
أَشْيَاعِهٖ[1] وَ مُحِبِّيْهِ وَ أُمَّتِهٖ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِيْنَ يَآ أَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا
بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُّصَلّٰی عَلَيْهِ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَآ أَمَرْتَنَآ أَنْ
نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
هُوَ أَهْلُهٗ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
تُحِبُّ وَ تَرْضَاهُ لَهٗ.[2]

---

[1] أَشْيَاعِهٖ ...... متبعین مراد ہیں۔ ۱۲ (د) [2] جمعۃ المبارک کی رات میں ستر مرتبہ یا سات سو مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنے سے خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف نصیب ہوتا ہے۔ ۱۲ (مکی)

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ أَعْطِ مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ.

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ نِ اجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهٗ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی أَهْلِ بَیْتِهٖ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَیْءٌ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَةِ شَیْءٌ، وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَكَةِ شَیْءٌ، وَ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ۔[1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْأَوَّلِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَإِ الْأَعْلٰٓی إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

---

[1] ”حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ“ اس طرح کے جملوں میں صفات خداوندی کی محدودیت کا جو شبہ ہوتا ہے اس کو متشابہات میں سے سمجھیں۔ یا پھر ان الفاظ سے حقیقی معنیٰ مراد نہیں بلکہ یہ الفاظ کثرت سے کنایہ ہیں۔ ۱۲ (ص)

اَللّٰھُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ
وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّ لَمْ أَرَهٗ
فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ، وَ ارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ،
وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ، وَ اسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا،
سَآئِغًا، هَنِيْٓـئًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗٓ أَبَدًا، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ. اَللّٰھُمَّ أَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا.
اَللّٰھُمَّ وَكَمَآ اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ أَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ
رُؤْيَتَهٗ. اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى وَ ارْفَعْ
دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَ اٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَ الْأُوْلٰى كَمَآ
اٰتَيْتَ إِبْرَاهِيْمَ وَ مُوْسٰى.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ،
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

وَرَسُوْلِكَ وَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيْلِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ وَعِيْسٰى رُوْحِكَ وَ كَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ وَ أَنْبِيَآئِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَصْفِيَآئِكَ وَ خَآصَّتِكَ وَ أَوْلِيَآئِكَ مِنْ أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ كَمَا هُوَ أَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰٓى أَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا.

اَللّٰهُمَّ[۱] صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ عَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَآ أَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ أَنْبَتَتِ الْأَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ فَإِنَّكَ أَحْصَيْتَهَا، وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ

---

[۱] اس درود شریف کے بعد دعائیں قبول ہوتی ہیں، ان شاء اللہ۔ بالخصوص وہ دعاء جو اس درود کے بعد نقل کی گئی ہے۔ ۱۲ (مکی)

الْأَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا، وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ وَ مَا تَخْلُقُ وَ مَآ أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ أَضْعَافَ
ذٰلِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ
وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ[1]
وَاٰيَاتِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَ تَفْضُلُ
صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ
عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً
مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَمَرِّ اللَّيَالِيْ وَ الْأَيَّامِ مُتَّصِلَةَ
الدَّوَامِ لَاانْقِضَآءَ لَهَا وَ لَاانْصِرَامَ[2] عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ
وَالْأَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ[3] وَّ طَلٍّ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
نَّبِيِّكَ وَ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ أَنْبِيَآئِكَ
وَأَصْفِيَآئِكَ مِنْ أَهْلِ أَرْضِكَ وَ سَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ
وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مُنْتَهٰى
عِلْمِكَ[4] وَزِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً أَبَدًا عَدَدَ

---

۱ وَ مَبْلَغَ عِلْمِكَ۔ اس سے کثرت مراد ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے علم اور معلومات کی کوئی انتہاء نہیں ہے۔ ۱۲(د) ۲ اِنْصِرَامَ بمعنٰی اِنْقِطَاع۔ ۱۲(د) ۳ وابِلٍ...... بہت زیادہ بارش۔ ۱۲(د)
۴ مُنْتَهٰى عِلْمِكَ...... اس سے بھی کثرت مراد ہے، کمامر۔ ۱۲(د)

مَآ أَحْصٰى عِلْمُكَ وَ مِلْءَ مَآ أَحْصٰى عِلْمُكَ وَ أَضْعَافَ مَآ أَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَ تَفُوْقُ وَ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ.

(اس کے بعد یہ دعاء یا جو مقصود ہو مانگیں، ان شاء اللہ قبول ہوگی)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ لَّزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ عَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَ أَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ عَهْدَهٗ وَ ذِمَّتَهٗ وَ نَصَرَ حِزْبَهٗ وَ دَعْوَتَهٗ وَ كَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَ فِرْقَتَهٗ وَ وَافٰى زُمْرَتَهٗ وَ لَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَ سُنَّتَهٗ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْإِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِهٖ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ.

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَ أَصْلِحْ مِنِّيْ مَا ظَهَرَ وَ مَا بَطَنَ وَ نَقِّ قَلْبِيْ مِنَ

الْحِقْدِ وَ الْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ تِبَاعَةً[1] لِّأَحَدٍ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ
أَسْأَلُكَ الْأَخْذَ بِأَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَ التَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا
تَعْلَمُ، وَأَسْأَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ، وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ
وَ الْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ، وَّ الْفَلَجَ[2] بِالصَّوَابِ
فِيْ كُلِّ حُجَّةٍ، وَ الْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَ الرِّضَاءِ، وَ التَّسْلِيْمَ
لِمَا يَجْرِيْ بِهِ الْقَضَآءُ، وَ الْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ وَ الْغِنٰى،
وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَ الْفِعْلِ، وَ الصِّدْقَ فِي الْجِدِّ
وَالْهَزْلِ. اَللّٰهُمَّ إِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ وَ ذُنُوْبًا
فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَلْقِكَ، اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا
فَاغْفِرْهُ وَ مَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَ أَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ إِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ. اَللّٰهُمَّ[3] نَوِّرْ بِالْعِلْمِ
قَلْبِيْ، وَ اسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ، وَ خَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ
سِرِّيْ، وَ اشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ[4] فِكْرِيْ، وَقِنِيْ شَرَّ وَسَاوِسِ

---

۱ تِبَاعَةً...... ایسے حقوق جن کی وجہ سے کسی انسان کا پیچھا کیا جائے اور اس کی باز پرس ہو۔ ۱۲ (د)
۲ اَلْفَلَجَ الخ........ دلیل کا مؤثر اور مضبوط ہونا۔ ۱۲ (ک)
۳ یہاں سے ''سُلْطَانٌ'' تک یہ دعاء کسی نئے برتن پر لکھ کر اسے زمزم، بارش کے پانی یا نہر و دریا کے جاری پانی سے دھو کر پینا وساوس اور دیگر امراض کیلئے مفید ہے۔ ۱۲ (مکی)
۴ اَلْاِعْتِبَارِ۔ یہاں اِتِّعَاظ یعنی نصیحت قبول کرنے کے معنٰی میں ہے۔ ۱۲ (د)

الشَّیْطَانِ وَ أَجِرْنِیْ مِنْهُ یَارَحْمَانُ حَتّٰی لَایَکُونَ لَهٗ عَلَیَّ سُلْطَانٌ. اَللّٰهُمَّ[1] إِنِّیْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ. اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ مِنْ زَمَانِیْ هٰذَا وَ إِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَ تَطَاوُلِ أَهْلِ الْجُرْأَةِ عَلَیَّ وَ اسْتِضْعَافِهِمْ إِیَّایَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ فِیْ عِیَاذٍ مَّنِیْعٍ وَّ حِرْزٍ حَصِیْنٍ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ حَتّٰی تُبَلِّغَنِیْ أَجَلِیْ مُعَافًی.

[1] اس دعاء کواس منزل کے آخراور دوسری منزل کے شروع دونوں مقامات پر پڑھنا بہتر ہے۔ ۱۲ (مکی)

دوسری منزل

بروز منگل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ، وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ، وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ، وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَآ أَمَرْتَ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ، وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ الْأَنْوَارِ[1] وَ أَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْأَسْرَارُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَبْرَارِ أَجْمَعِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ

---

[1] نُوْرِ الْأَنْوَارِ۔ نورِ الٰہی مراد ہے۔ ۱۲ (د)

أَسْرَارِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ وَ عَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ[1] وَ إِمَامِ حَضْرَتِكَ[2] وَخَاتِمِ أَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ أَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّ حِيْنٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْأَعْلٰى إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِثَ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَ أَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ.

---

۱ عَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ۔ کائنات کے دولہا۔ ۱۲ (د)

۲ إِمَامِ حَضْرَتِكَ۔ مقربینِ الٰہی کے امام۔ ۱۲ (د)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلٰى أَبَدِ الْأَبَدِ أَبَدًا لَّا نِهَايَةَ لِأَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ أَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَ شَهِدَتْ بِهٖ مَلٰئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ أَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ أُمَّتَهٗ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ ، وَ بَارِكِ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.[1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ أَحْصَاهُ كِتَابُكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ إِرَادَتُكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ

---

[1] اس مقام پر یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقُلُوْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لَكَ يَا سَيِّدِيْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ بِكَ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَيْءَ يُدَانِيْكَ فِيْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ وَ بِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ لَكَ إِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ إِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ لَكَ يَا اَللّٰهُ ، يَا اَللّٰهُ ، يَا اَللّٰهُ، يَا اَللّٰهُ، يَا اَللّٰهُ، يَا اَللّٰهُ، يَا اَللّٰهُ، يَا اَللّٰهُ۔ خوف اور پریشانی کے وقت تین مرتبہ اور عام حالات میں ایک بار۔ ۱۲ (مکی)

إِلَيْهِ أَمْرُكَ وَ نَهْيُكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهُ سَمْعُكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ أَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْقِفَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْبِحَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ أَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَآءِ وَ الرِّجَالِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِضَآءَ نَفْسِكَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ
وَأَرْضِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ
عَرْشِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَخْلُوْقَاتِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْأُمَّةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی كَاشِفِ
الْغُمَّةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُجْلِی الظُّلْمَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُوْلِی النِّعْمَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُؤْتِی الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ
اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَكَانِ
الْمَشْهُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ

وَالْجُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِي السَّمَآءِ مَحْمُوْدٌ وَّفِي
الْأَرْضِ مُحَمَّدٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّامَةِ[۱]،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَخْصُوْصِ
بِالزَّعَامَةِ،[۲] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ
أَمَامَهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ،[۳] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْهِرَاوَةِ،[۴] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ، اَللّٰهُمَّ

---

۱ اَلشَّامَةِ... ''مہر نبوت'' مراد ہے، جو آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان تھی۔ ۱۲ (د)

۲ اَلزَّعَامَةِ...... ''سرداری'': آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم اولین وآخرین سب کے سردار ہیں۔ ۱۲ (د)

۳ اَلضَّرَاعَةِ...... اللہ تبارک وتعالیٰ کے سامنے خضوع وانکساری۔ ۱۲ (د)

۴ اَلْهِرَاوَةِ...... ''عصا''۔ ۱۲ (د)

صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحُجَّةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْبُرْهَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ السُّلْطَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ التَّاجِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْقَضِيْبِ[۱]، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاكِبِ النَّجِيْبِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاكِبِ الْبُرَاقِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْأَنَامِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بَكٰی إِلَيْهِ الْجِذْعُ وَ حَنَّ لِفِرَاقِهٖ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَشَفَّعَ إِلَيْهِ الظَّبْيُ بِأَفْصَحِ كَلَامٍ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ

---

۱ اَلْقَضِيْبِ......رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مشہور تلوار۔ ۱۲(د)

عَلٰى مَنْ شَكٰى إِلَيْهِ الْبَعِيْرُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ
مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِيْرُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْأَنْوَارِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ
الْمُطَيَّبِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ
الثَّاقِبِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى نَذِيْرِ أَهْلِ الْأَرْضِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ
الْعَرْضِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِيْ لِلنَّاسِ مِنَ
الْحَوْضِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ[1]، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
الْمُسْتَعْمِلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
النَّبِيِّ الْخَاتِمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَآئِمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

---

۱ اَلْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ...... زورِ بازو اور خوب محنت سے کام نمٹانے والے۔ ۱۲ (د)

رَسُوْلِكَ أَبِي الْقَاسِمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيٰتِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ الْإِشَارَاتِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْكَرَامَاتِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ
الْأَحْجَارُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ
الْأَشْجَارُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّقَتْ[1] مِنْ نُّوْرِهِ
الْأَزْهَارُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ
الْأَشْجَارُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ
الْأَنْوَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ
الْأَوْزَارُ[2]، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ

۱؎ پھولوں کا کِھلنا۔ ۱۲ (ق) ۲؎ اَلْأَوْزَار ...... وِزْرٌ کی جمع ''گناہ''۔ ۱۲ (د)

مَنَازِلُ الْأَبْرَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَ الصِّغَارُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ وَ فِيْ تِلْكَ الدَّارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ إِذَا مَشٰى فِي الْبَرِّ الْأَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِأَذْيَالِهٖ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ.

آغاز ربع ثانی

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ إِلَّآ إِلَيْكَ وَ مِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَ مِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ وَ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَقُوْلَ زُوْرًا أَوْ أَغْشٰى فُجُوْرًا أَوْ أَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا وَّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَآءِ وَ عُضَالِ الدَّآءِ وَ خَيْبَةِ الرَّجَآءِ

وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ۔[۱] [تین بار]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ۔[۲] [تین بار]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ.

۱؎ "باء" پر پیش اور زیر دونوں پڑھ سکتے ہیں۔ ۱۲ (ملی) ۲؎ "لام" پر پیش اور زیر دونوں پڑھنا درست ہے۔ ۱۲ (ملی)

تیسری منزل

بروز بدھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوۡحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاَرۡوَاحِ وَ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الۡاَجۡسَادِ وَ عَلٰی قَبۡرِہٖ فِی الۡقُبُوۡرِ وَ عَلٰۤی اٰلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَ سَلِّمۡ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوۡنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنۡ ذِکۡرِہِ الۡغَافِلُوۡنَ.[1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ اَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھۡلِ بَیۡتِہٖ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا لَّا یُحۡصٰی عَدَدُھُمَا وَ لَا یُقۡطَعُ مَدَدُھُمَا.

---

[1] خواب میں رحمتِ دوعالم ﷺ کی زیارت کیلئے سوتے وقت ستر (۷۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا مفید ہے، البتہ سوتے وقت پاکیزگی اوران تمام آداب کالحاظ رکھنا بھی ضروری ہے جو کسی بڑے کی ملاقات کیلئے بجالائے جاتے ہیں۔ ۱۲ (مکی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ
وَ أَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّلِحَقِّهٖ أَدَآءً،
وَأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ،
وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ، وَاجْزِهٖ
عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ، وَ عَلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَ
الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضٰى وَالْكَرَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ أَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لِنَفْسِهٖ
وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لَهٗ أَحَدٌ مِّنْ
خَلْقِكَ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَآ أَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ
إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَآ اٰدَمَ وَ سَيِّدِنَا
نُوْحٍ وَّ سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ وَ سَيِّدِنَا مُوْسٰى وَ سَيِّدِنَا

عِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ۔ [تین بار]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى أَبِيْنَآ اٰدَمَ وَ أُمِّنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ[1] وَ أَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا، وَاجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ أَبًا وَّ أُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا۔ [تین بار]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَ سَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَآ إِسْرَافِيْلَ وَ سَيِّدِنَا عِزْرَآئِيْلَ وَ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ۔ [تین بار]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَ مِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ أَبَدَ الْاٰبَدِ وَلَا تَبِيْدُ۔

---

[1] صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ...... اَىْ مِثْلَ صَلٰوةِ مَلٰٓئِكَتِكَ۔ ۱۲ (د)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوتَكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ، وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِيْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ، وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا، وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ عَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَ إِمَامِ حَضْرَتِكَ وَ طِرَازِ مُلْكِكَ[1] وَ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَ طَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ[2]، اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ[3]، إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ،[4]

---

۱ طِرَازِ مُلْكِكَ...... شہنشاہِ اعظم کی شہنشاہی کی زینت۔ ۱۲ (د)

۲ طَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ...... شریعت الٰہیہ کے ماخذ ومنبع، اور شریعت تک پہنچنے کا راستہ وذریعہ۔ ۱۲ (د)

۳ اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ...... تلذذ کامل مراد ہے، ورنہ فی نفسہٖ توحید الٰہی سے ہر مؤمن کامل متلذذ ہوتا ہے، لیکن اس باب میں حضور اقدس ﷺ کے مقام تک پہنچنا کسی کے بس میں نہیں۔ اور تَلَذُّذْ بِالتَّوْحِيْد سے مراد ہے تَلَذُّذْ بِالدَّالِ عَلَى التَّوْحِيْد یعنی اُن کلمات، آیات اور علامات سے متلذذ ہونا جو توحید باری تعالیٰ پر دال ہیں۔ ۱۲ (د)

۴ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ...... تمام جہانوں کے وجود کی روح اور راز...... یہاں لفظ إِنْسَانِ ''آنکھ کی پتلی'' کے معنیٰ میں ہے اور عَيْنِ سے مراد ''آنکھ'' ہے...... مطلب یہ ہے کہ جیسے آنکھ بغیر پتلی کے بے فائدہ، بے نور اور بے مقصد ہوتی ہے اسی طرح تمام موجودات کا وجود حضور اقدس ﷺ کی ذاتِ عالی کے بغیر بے نور، بے مقصد اور بے فائدہ ہوتا، بلکہ وہ ''وجود'' ہی نہ پاسکتا اور ہمیشہ معدوم رہتا۔ ۱۲ (منح)

وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ،[۱] وَعَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ[۲] اَلْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ[۳] صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ، لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ، صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ. [تین بار]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔ [تین بار]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ، وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

---

۱ اَلسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ...... یعنی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام اکوان اور موجودات کے وجود کا سبب ہیں، اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو یہ جہان بھی نہ ہوتے، لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ۔ ۱۲ (منح)

۲ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ...... لفظ ''عین'' آنکھ کے معنٰی میں بھی استعمال ہوتا ہے اور ''منتخب چیز'' کے معنٰی میں بھی اور قوم کے ''بڑے'' اور ''سردار'' کے معنٰی میں بھی، اور ''اعیان'' عین کی جمع ہے۔ اب اس جملے کے دو معنٰی ہو سکتے ہیں:

الف: ''مخلوق کے سرداروں کے سردار'' مخلوق کے سرداروں سے مراد ہیں حضرات انبیاء کرام وملائکہ عظام علیہم السلام اور تمام صالحین اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بالیقین ان سب کے سردار ہیں۔

ب: ''اعیان'' سے مراد مخلوق کی وہ آنکھیں ہیں جن سے وہ اللہ تعالیٰ کی آیات، احکامات، نشانیاں اور عجائبات وغیرہ کا مشاہدہ کرتے ہیں اور شریعت وطریقت کے طرق اور قرب الٰہی کی منازل دیکھتے ہیں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ان تمام ''آنکھوں'' کی وہ ''آنکھ'' ہیں جس سے وہ ان چیزوں کا مشاہدہ کرتی ہیں جو عام مخلوق کی دسترس سے باہر ہیں۔ واللہ اعلم۔ ۱۲ (منح)

۳ اَلْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ...... جن کا نور تمام مخلوقات سے پہلے اللہ تعالیٰ کے نور سے پیدا کیا گیا۔ ۱۲ (د)

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ عَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَ عَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّ شَهْرٍ وَّ جُمُعَةٍ وَّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَ شَمٍّ وَّ نَفَسٍ وَّ طَرْفَةٍ وَّ لَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ إِلَى الْاَبَدِ وَ اٰبَادِ الدُّنْيَا وَ اٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ أَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ مِقْدَارِهٖ.

اَللّٰهُمَّ[1] صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَى

---

[1] حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مبارکہ اور تکمیل حاجات کیلئے شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا مفید ہے۔ ۱۲ (مکی)

الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَآ أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ. [تین بار]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰى[1] وَ ارْضَ عَنْ أَصْحَابِهٖ رِضَآءَ الرِّضٰى.[2]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهٗ، وَ رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ، عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ، وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ، صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِيْطُ بِالْحَدِّ، صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَ لَا مُنْتَهٰى وَ لَا انْقِضَآءَ، صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ.

---

[1] صَلٰوةَ الرِّضٰى۔ یعنی ایسی ''صلوٰۃ'' جو آپ کو راضی کر دے۔ ۱۲ (د)

[2] رِضَآءَ الرِّضٰى۔ رضاء میں مبالغہ مقصود ہے۔ ۱۲ (د)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَ جَمِيْعِ الثِّمَارِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ أَنْفَاسِ أُمَّتِهٖ.

اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ، وَ عَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ، وَبِسُنَّتِهٖ وَ طَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ، وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ خَلْقِكَ وَ سِرَاجِ أُفُقِكَ وَ أَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَ رِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى

تَكْرَارُهَا وَتَلُوحُ عَلَى الْأَكْوَانِ أَنْوَارُهَا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ مَمْدُوحٍ بِقَوْلِكَ وَ أَشْرَفِ دَاعٍ لِلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ أَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَ كَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَ أَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَ سِرَاجِ أَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهٗ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ، صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ أَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ رَحِمْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، الطَّاهِرِ، الْمُطَهَّرِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَ أَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ، وَ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ، الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ

الْعَظِيْمِ وَ خَتْمِ الرُّسُلِ، ذِی الْمِعْرَاجِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ
وَأَصْحَابِهٖ وَ أَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ،
فَأَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْإِسْلَامِ وَ مَصَابِيْحِ
الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِيْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ
صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِي الْأَبْحُرِ الْأَمْوَاجُ،
وَ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ،
وَأَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَ التَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ
الْكَرِيْمِ، وَ صَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ، وَ شَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِي
الْمِيْعَادِ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ، النَّاهِضِ بِأَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَ التَّبْلِيْغِ الْأَعَمِّ
وَ الْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ،
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ
عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَ الْأَيَّامِ، فَهُوَ سَيِّدُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
وَأَفْضَلُ الْأَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ، عَلَيْهِ أَفْضَلُ صَلٰوةِ
الْمُصَلِّيْنَ وَأَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ وَ أَطْيَبُ ذِكْرِ

الذّاكِرِيْنَ وَ أَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللهِ
وَأَجَلُّ صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَكْمَلُ
صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَتَمُّ صَلَوَاتِ اللهِ
وَأَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللهِ وَأَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللهِ وَأَذْكٰى
صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللهِ
وَ أَزْكٰى صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَنْمٰى صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَوْفٰى صَلَوَاتِ
اللهِ وَ أَسْنٰى صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَعْلٰى صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَكْثَرُ
صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَعَمُّ صَلَوَاتِ اللهِ
وَأَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَبْقٰى صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَعَزُّ صَلَوَاتِ
اللهِ وَ أَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللهِ وَ أَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللهِ عَلٰٓى
أَفْضَلِ خَلْقِ اللهِ وَ أَحْسَنِ خَلْقِ اللهِ وَ أَجَلِّ خَلْقِ اللهِ
وَأَكْرَمِ خَلْقِ اللهِ وَ أَجْمَلِ خَلْقِ اللهِ وَ أَكْمَلِ خَلْقِ اللهِ
وَأَتَمِّ خَلْقِ اللهِ وَ أَعْظَمِ خَلْقِ اللهِ عِنْدَ اللهِ، رَسُوْلِ اللهِ
وَ نَبِيِّ اللهِ وَ حَبِيْبِ اللهِ وَ صَفِيِّ اللهِ وَ نَجِيِّ اللهِ وَ خَلِيْلِ
اللهِ وَ وَلِيِّ اللهِ وَ أَمِيْنِ اللهِ وَ خِيَرَةِ اللهِ مِنْ خَلْقِ اللهِ

وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ وَ صَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ أَنْبِيَآءِ اللّٰهِ
وَعُرْوَةِ اللّٰهِ وَ عِصْمَةِ اللّٰهِ وَ نِعْمَةِ اللّٰهِ وَ مِفْتَاحِ رَحْمَةِ
اللّٰهِ، الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ، الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ،
الْفَائِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَ الْمَرْغَبِ، الْمُخْلَصِ فِيمَا
وُهِبَ، أَكْرَمِ مَبْعُوثٍ، أَصْدَقِ قَآئِلٍ، أَنْجَحِ شَافِعٍ،
أَفْضَلِ مُشَفَّعٍ، الْأَمِيْنِ فِيمَا اسْتُوْدِعَ، الصَّادِقِ فِيمَا
بَلَّغَ، الصَّادِعِ بِأَمْرِ رَبِّهِ، الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ، أَقْرَبِ
رُسُلِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَ أَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ
مَنْزِلَةً وَّ فَضِيْلَةً وَّ أَكْرَمِ أَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ، الصَّفْوَةِ
عَلَى اللّٰهِ وَ أَحَبِّهِمْ إِلَى اللّٰهِ وَ أَقْرَبِهِمْ زُلْفَى لَدَى اللّٰهِ
وَأَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ وَ أَحْظَاهُمْ وَ أَرْضَاهُمْ لَدَى اللّٰهِ
وَأَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَّ أَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّ أَكْمَلِهِمْ مَحَاسِنًا
وَّ فَضْلًا وَّ أَفْضَلِ الْأَنْبِيَآءِ دَرَجَةً وَّ أَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً
وَّأَشْرَفِ الْأَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّ أَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّ خِطَابًا
وَّأَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّ مُهَاجَرًا وَّ عِتْرَةً وَّ أَصْحَابًا وَّ أَكْرَمِ

النَّاسِ أَرُوْمَةً وَّأَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً[1] وَّ خَيْرِهِمْ نَفْسًا
وَّ أَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّ أَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّ أَزْكَاهُمْ فِعْلًا
وَّأَثْبَتِهِمْ أَصْلًا وَّ أَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّ أَمْكَنِهِمْ مَّجْدًا
وَّأَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّ أَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّ أَطْيَبِهِمْ فَرْعًا
وَّأَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّ سَمْعًا وَّ أَعْلَاهُمْ مَّقَامًا وَّ أَحْلَاهُمْ
كَلَامًا وَّ أَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّ أَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّ أَعْظَمِهِمْ
فَخْرًا وَّ أَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّ أَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْأَعْلٰى ذِكْرًا
وَّأَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّ أَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ أَكْثَرِهِمْ شُكْرًا
وَّأَعْلَاهُمْ أَمْرًا وَّ أَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ أَحْسَنِهِمْ خَيْرًا
وَّأَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّ أَبْعَدِهِمْ مَّكَانًا وَّ أَعْظَمِهِمْ شَأْنًا
وَّأَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ أَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّ أَوَّلِهِمْ إِيْمَانًا
وَّأَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّ أَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّ أَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا.

❀❀❀

---

[1] اَلْاَرُوْمَةُ و اَلْجُرْثُوْمَةُ......... بمعنٰی ''اَلْاَصْل''۔ ۱۲(د)

چوتھی منزل

بروز جمعرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ أَدَآءً، وَأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ، وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ، وَاجْزِهٖ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ أُمَّتِهٖ، وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ

وَنَوَامِيْ بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفِ رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ
وَفَضَائِلِ الَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ[1] وَنَبِيِّ
الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ أَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ
وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ،
اَللّٰهُمَّ أَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَأْمُوْلَهٗ
وَاجْعَلْهُ أَوَّلَ شَافِعٍ وَّأَوَّلَ مُشَفَّعٍ، اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ
وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ فِيْ أَهْلِ عِلِّيِّيْنَ
دَرَجَتَهٗ وَفِيْ أَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ، اَللّٰهُمَّ أَحْيِنَا عَلٰى
سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهٖ
وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ كَأْسِهٖ
غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ
وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

---

[1] فاتح البر ...... اى فاتح ابواب البرّ۔ ۱۲(د)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ،
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ سَيِّدِ الْاُمَّةِ
وَعَلٰى اَبِيْنَآ اٰدَمَ وَ اُمِّنَا حَوَّآءَ وَ مَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى
مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِيْنَ،
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ
وَلِوَالِدَىَّ وَ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيْرًا وَّ لِجَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ،
اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ، وَ تَابِعْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ
بِالْخَيْرَاتِ، رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ،
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ
الْاَسْرَارِ وَ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَ زَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ
وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلَى اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَ عَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلَى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَ الْأَشْجَارِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَ تُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَ تُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ، هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيمًا لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ يَا حَبِيْبَ اللهِ وَ يَا رَسُوْلَ اللهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَ مِيْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ، السَّيِّدِ، الْكَامِلِ، الْفَاتِحِ، الْخَاتِمِ، عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ أَوْ قَدْ كَانَ، كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَ ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ، وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ، صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ، بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ، لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءَ الرَّحْمَةِ وَ مِيْمِ الْمُلْكِ وَ دَالَ الدَّوَامِ، السَّيِّدَ، الْكَامِلَ، الْفَاتِحَ،

الْخَاتِمِ، عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ أَوْ قَدْ كَانَ، كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ، وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ، صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ، بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ، لَامُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءُ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَا الْمُلْكِ وَدَالُ الدَّوَامِ، السَّيِّدُ، الْكَامِلُ، الْفَاتِحُ، الْخَاتِمُ، عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ أَوْ قَدْ كَانَ، كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَ ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ، وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ، صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ، لَامُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ أَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّأَبْهَرُهَا، وَأَسْيَرُ الْأَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّأَشْهَرُهَا، وَنُوْرُهُ أَزْهَرُ أَنْوَارِ الْأَنْبِيَآءِ وَأَشْرَقُهَا وَأَوْضَحُهَا، وَأَزْكَى الْخَلِيْقَةِ أَخْلَاقًا وَّأَطْهَرُهَا وَأَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّأَعْدَلُهَا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ أَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّامِّ وَ أَكْرَمُ
مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَ الْبَحْرِ الْخِضَمِّ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَ مُحَيَّاهُ[1]
وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ[2] بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَ رَيَّاهُ[3].

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ،
وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَ ارْحَمْ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ
وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ،
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۱؎ مُحَيَّاهُ...... چہرۂ انور۔ ۱۲ (د) ۲؎ اَلْعَوَالِم ...... عالَم کی جمع۔ ۱۲ (د)
۳؎ رَيَّاهُ...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ خوشبو۔ ۱۲ (د)

مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَةِ، وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَةِ،
وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا
وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ، وَ اجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَةِ، وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُّصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ
الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَ أَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْأَسْلَافِ،
الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ، الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ
الْأَعْرَافِ، الْمُنْتَخَبِ مِنْ أَصْلَابِ الشِّرَافِ وَ الْبُطُوْنِ
الظِّرَافِ، الْمُصَفّٰى مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ
مَنَافِ نِ الَّذِيْ هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهٖ
سَبِيْلَ الْعَفَافِ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ وَ بِأَحَبِّ أَسْمَآئِكَ
إِلَيْكَ وَ أَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَ بِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِسَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ
الضَّلَالَةِ وَ أَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَ جَعَلْتَ صَلٰوتَنَا
عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّ كَفَّارَةً وَّ لُطْفًا وَّ مَنًّا مِّنْ إِعْطَآئِكَ
فَأَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِّأَمْرِكَ وَ اتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَ مُنْتَجِزًا
لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فِيْ
أَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا، إِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَ صَدَّقْنَاهُ وَ اتَّبَعْنَا النُّوْرَ
الَّذِيْ أُنْزِلَ مَعَهٗ وَ قُلْتَ: {إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا} [الاحزاب:٥٦] وَ أَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى
نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً نِ افْتَرَضْتَهَا وَ أَمَرْتَهُمْ بِهَا فَنَسْأَلُكَ
بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ نُوْرِ عَظَمَتِكَ وَ بِمَا أَوْجَبْتَ عَلٰى
نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَ مَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ صَفِيِّكَ
وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ مِّنْ

خَلْقِكَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَ أَكْرِمْ مَّقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَأَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَأَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَ أَضِئْ نُوْرَهٗ وَ أَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَ أَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَ أَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ[1] وَ عَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّ أَكْثَرَهُمْ وُزَرَآءَ وَ أَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّ نُوْرًا وَّ أَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّ أَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَ فِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ وَ فِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ أَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّ أَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّ أَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّ أَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّ أَنْجَحَهُمْ مَّسْأَلَةً وَّ أَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّ أَعْظَمَهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّ أَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى الَّتِيْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا.

---

[1] اس کو اس طرح بھی پڑھ سکتے ہیں: مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ یعنی تَقَرُّ کی "تاء" اور "قاف" پر زبر اور عَيْنُهٗ کی "نون" پر پیش۔ ۱۲ (مکی)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّ اَنْجَحَ سَائِلٍ وَّ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّ شَفِّعْهُ فِیْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ یَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ، وَ اِذَا مَیَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَآئِكَ فَاجْعَلْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا فِی الْاَصْدَقِیْنَ قِیْلًا وَّ الْاَحْسَنِیْنَ عَمَلًا وَّ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ سَبِیْلًا. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ نَبِیَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا. اَللّٰھُمَّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنَا فِیْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَ عَرِّفْنَا وَجْهَهٗ وَ اجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ. اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ كَمَآ اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ، وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰی وَ الْقَآئِدِ اِلَی الْخَیْرِ

وَالدَّاعِیْ اِلَی الرُّشْدِ، نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ

آغاز ربع ثالث
آغاز نصف ثانی

وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَ تَلَا اٰيَاتِكَ وَ أَقَامَ حُدُوْدَكَ وَ وَفّٰى
بِعَهْدِكَ وَأَنْفَذَ حُكْمَكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَ نَهٰى عَنْ
مَّعْصِيَتِكَ وَ وَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهٗ
وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهٗ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْأَجْسَادِ وَ عَلٰى رُوْحِهٖ فِى
الْأَرْوَاحِ وَ عَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَ عَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى
الْمَشَاهِدِ وَ عَلٰى ذِكْرِهٖ إِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا،
اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَ السَّلَامُ
عَلَى النَّبِيِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ بَرَكَاتُهٗ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى أَنْبِيَآئِكَ
الْمُطَهَّرِيْنَ وَ عَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ
وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَآ
إِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ
جَنَّتِكَ وَ سَيِّدِنَا مَالِكٍ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰٓى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ

وَالْأَرَضِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اٰتِ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ أَصْحَابَ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كَثِيْرًا تَسْلِيْمًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ، جَزِيْلًا، جَمِيْلًا، دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْءَ الْفَضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضِ وَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَ مَآ أَنْتَ خَالِقُهٗ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ، وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِى الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ. [تین مرتبہ]

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ. [تین مرتبہ]

❀❀❀

پانچویں منزل

بروز جمعہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسۡئَلُكَ بِحَقِّكَ الۡعَظِيۡمِ وَبِحَقِّ نُوۡرِ وَجۡهِكَ[1] الۡكَرِيۡمِ وَبِحَقِّ عَرۡشِكَ الۡعَظِيۡمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرۡسِيُّكَ مِنۡ عَظۡمَتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ جَمَالِكَ وَ بَهَآئِكَ وَ قُدۡرَتِكَ وَسُلۡطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسۡمَآئِكَ الۡمَخۡزُوۡنَةِ الۡمَكۡنُوۡنَةِ الَّتِيۡ لَمۡ يَطَّلِعۡ عَلَيۡهَآ أَحَدٌ مِّنۡ خَلۡقِكَ، اَللّٰهُمَّ وَأَسۡأَلُكَ بِالۡاِسۡمِ الَّذِيۡ وَضَعۡتَهٗ عَلَى اللَّيۡلِ فَأَظۡلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسۡتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسۡتَقَلَّتۡ وَعَلَى الۡأَرۡضِ فَاسۡتَقَرَّتۡ وَعَلَى الۡجِبَالِ فَأَرۡسَتۡ وَعَلَى الۡبِحَارِ وَالۡأَوۡدِيَةِ فَجَرَتۡ وَعَلَى الۡعُيُوۡنِ فَنَبَعَتۡ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمۡطَرَتۡ، وَ أَسۡأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالۡأَسۡمَآءِ الۡمَكۡتُوۡبَةِ فِيۡ جَبۡهَةِ سَيِّدِنَآ إِسۡرَافِيۡلَ عَلَيۡهِ السَّلَامُ وَبِالۡأَسۡمَآءِ

[1] نُوۡرِ وَجۡهِكَ...... ای نُوۡرِ ذَاتِكَ، یہ متشابہات میں سے ہے۔ ۱۲(د)

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَآءِ
الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ، وَ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ
الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ، وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْإِسْمِ
الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ، وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ
بِالْأَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ
مِنْهَا وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ، وَ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَبِالْأَسْمَاءِ
الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَبِالْأَسْمَاءِ
الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ،
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ أَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ،
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ، وَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ

عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ إِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَبِالْأَسْمَآءِ
الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَبِالْأَسْمَآءِ
الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ،
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ،
وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ،
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ أَرْمِيَآءُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ، وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شَعْيَاءُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ
إِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
بِهَا سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَ بِالْأَسْمَآءِ

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً، كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ[۱]، لَايَعْلَمُ أَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

۱؎ کُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ الخ ...... اس جملے میں لفظ ''حَيْثُ'' نہ تو ظرف زمان کے لیے ہے اور نہ ہی ظرف مکان کے لیے...... کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ زمان ومکان کی تقیید سے پاک ہیں۔ اس جملے کا مطلب اور خلاصہ یہ ہے کہ: ''یااللہ! آپ جیسے ازل میں تھے ویسے ہی ابدالآباد تک رہیں گے، جیسے مخلوقات کو پیدا کرنے سے پہلے تھے ویسے ہی ان کی تخلیق کے بعد ہیں، مخلوق کی تخلیق سے آپ کی شان ورفعت میں اور کمالات میں کوئی اضافہ نہیں ہوا اور تخلیق عالم سے پہلے کوئی آپ کے حالات و صفات سے واقف نہ تھا، کیونکہ اس وقت آپ کے سوا کوئی موجود ہی نہ تھا، پر آپ کی ذات عالی موجود تھی اور آپ ہی اسے جانتے تھے۔'' ۱۲ (منح)

كَلِمَاتِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ، وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوَاتِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِّلْءَ أَرْضِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ عَرْشِكَ،
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِىْ أُمِّ الْكِتَابِ، وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ، وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ أَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
فِىْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ
مِنْ سَمٰوٰتِكَ إِلٰى أَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ
وَيُهَلِّلُكَ وَ يُكَبِّرُكَ وَ يُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ
إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ
وَأَلْفَاظِهِمْ، وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ

خَلَقْتَهَا فِيهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْأَغْصَانِ وَالْأَشْجَارِ وَالْأَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى أَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ أَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَأَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ

بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّآ أَنْتَ وَمَآ أَنْتَ خَالِقُهُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ سَبْعِ بِحَارِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَأَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِي مُسْتَقَرِّ الْأَرَضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهُ عَلٰى جَدِيْدِ أَرْضِكَ فِي مُسْتَقَرِّ الْأَرَضِيْنَ شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا، سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَأَوْدِيَتِهَا وَطَرِيْقِهَا

وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَآ إِلٰى سَآئِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا
مِنْ حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِن النَّبِيِّ عَدَدَ نَبَاتِ
الْأَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا
وَأَوْدِيَتِهَا وَأَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا وَأَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا
وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَ بَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ
الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَ مَآ أَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ
إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْٓ
أَبْدَانِهِمْ وَ فِيْ وُجُوْهِهِمْ وَ عَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُّنْذُ خَلَقْتَ
الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ
وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَ الشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ أَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ أَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا، مِنْ إِنْسِهَا وَجِنِّهَا، مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ إِلَّآ أَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأٰخِرَةِ وَالْأُوْلٰى، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِيًّا، وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا،
وَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا،
وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ۔[1]
اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَانِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهُ الَّذِيْ إِذَا قَالَ صَدَّقْتَهُ وَ إِذَا سَأَلَ أَعْطَيْتَهُ،
اَللّٰهُمَّ وَ أَعْظِمْ بُرْهَانَهُ وَ شَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَ أَبْلِجْ حُجَّتَهُ
وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهُ، اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِيْ أُمَّتِهٖ
وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ
زُمْرَتِهٖ وَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَأَوْرِدْنَا
حَوْضَهُ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ،
وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمَآئِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّآ
أَنْتَ وَ أَنْ تَرْحَمَنِيْ وَ تَتُوْبَ عَلَيَّ وَ تُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ
الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَأَنْ تَغْفِرَلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، الْأَحْيَآءَ مِنْهُمْ

---

[1] اس کی وضاحت پہلے گزر چکی کہ اس سے محض کثرت مراد ہے، ورنہ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ کی کوئی انتہاء نہیں۔(مرتب)

وَالْأَمْوَاتَ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ[۱] الْمُذْنِبِ
الْخَاطِئِ الضَّعِيفِ[۲] وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيْهِ، إِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ،
اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ
وَ قُدْرَتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ بَهَآئِكَ وَ سُلْطَانِكَ وَ بِحَقِّ اسْمِكَ
الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَ أَنْزَلْتَهٗ
فِيْ كِتَابِكَ وَ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ أَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِيْ إِذَا دُعِيْتَ بِهٖ أَجَبْتَ وَ إِذَا سُئِلْتَ بِهٖ
أَعْطَيْتَ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ
فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ
فَاسْتَقَلَّتْ وَ عَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَ عَلَى الْجِبَالِ

۱۔ یہاں اپنا اور اپنے والد کا نام لیں اور اگر عربی سے مناسبت ہو تو ''اَلضَّعِيفِ'' کے بعد اپنے والدین، اساتذہ، مشائخ اور اعزہ و اقارب کو بھی دعاء میں شامل کرلیں اور صیغے بھی اس کے مطابق بنالیں۔ ورنہ دل میں نیت کرلیں۔ یہ قبولیت کا مقام ہے، ان شاءاللہ۔ ۱۲ (مکی مع الاضافہ)

۲۔ خواتین اس مقام کو یوں پڑھیں: وَأَنْ تَغْفِرَ لِأَمَتِكَ فُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانٍ اَلْمُذْنِبَةِ الْخَاطِئَةِ الضَّعِيفَةِ وَ أَنْ تَتُوبَ عَلَيْهَا۔ خواتین بھی اپنا نام مع ولدیت پڑھ سکتی ہیں اور دیگر لوگوں کو بھی شامل کرسکتی ہیں۔ ۱۲ (مرتب)

فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ وَعَلَى مَاءِ السَّمَاءِ
فَسَكَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ
بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَ أَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا
اٰدَمُ نَبِيُّكَ وَ أَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ أَنْبِيَاءُكَ وَ رُسُلُكَ
وَمَلٰئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ
وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ أَهْلُ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّ
الْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّ الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ
الشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّ الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ الْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ عِلْمِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ، وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ أَحْصَاهُ اللَّوْحُ
الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ أُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ أَرْضِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَآ أَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَ تَمْجِيْدِهِمْ وَ تَكْبِيْرِهِمْ وَ تَهْلِيْلِهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ إِلٰٓى أَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَ عَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْأَشْجَارُ وَالْأَوْرَاقُ وَ الزُّرُوْعُ وَ جَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِيْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَ الْمَطَرِ وَ النَّبَاتِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ إِلَّآ أَنْتَ وَمَآ أَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَ الْحَصٰى فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ مَآ أَنْتَ خَالِقُهٗ
إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ وَأَلْفَاظِهِمْ وَأَلْحَاظِهِمْ مِّنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ
إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الطُّيُوْرِ وَ الْهَوَآمِّ وَ عَدَدَ الْوُحُوْشِ وَ الْاٰكَامِ[1] فِيْ
مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الْأَحْيَآءِ وَ الْأَمْوَاتِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَآ أَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ

---

[1] اَلْاٰكَام ...... چھوٹے پہاڑ۔ ۱۲ (د)

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى أَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ۔[1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ، وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ، اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَاْنَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَ يَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ

---

[1] اس کی وضاحت پیچھے گزر چکی ہے۔ ۱۲ (مرتب)

وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ عَنْ أُمَّتِهِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْأَرْضِ وَ النَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ أَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ أَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا، وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَ تَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

❀...❀...❀

چھٹی منزل

بروز ہفتہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ الْعَالِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ إِلَى أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَأَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ أَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَ ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ، وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْأَشْجَارُ مُثْمِرَةً.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَرْضِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰئِكَتِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ أَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَغَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِيْ بِهٖ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ أَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى، وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَأَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَأَثْقَالِهَا
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيْهَا
وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَآ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ
كُلَّ يَوْمٍ وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ
مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ وَمَا تُمْطِرُ مِنَ الْمِيَاهِ، وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ فِيْ مَشَارِقِ
الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ
وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
النَّبَاتِ وَالْحَصٰى، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ،

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ، وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي الْجَنَّةِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي النَّارِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى
قَدْرِ مَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ
مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ،
وَأَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ، وَأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَالِكِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ
وَثِقَتِيْ وَ رَجَآئِيْ أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ
الْحَرَامِ وَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ قَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

أَنْ تَهَبَ لِيْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ إِلَّا أَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّيْ مِنَ السُّوْٓءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ إِلَّا أَنْتَ.

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَّهَبَ لِاٰدَمَ شِيْثًا وَلِإِبْرَاهِيْمَ إِسْمَاعِيْلَ وَإِسْحَاقَ وَرَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ أَيُّوْبَ وَيَا مَنْ رَّدَّ مُوْسٰى إِلٰٓى أُمِّهٖ وَيَا زَائِدَ الْخَضِرِ فِيْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى وَيَا حَافِظَ ابْنَةِ شُعَيْبٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ عُيُوْبِيْ كُلَّهَا وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَإِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِيْ فِيْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ مَآ أَزْعَجَتِ[1] الرِّيَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا

---

[1] أَزْعَجَتْ...... ہوائیں تہہ در تہہ بادلوں کو چلائیں اور حرکت دیں۔ ۱۲ (د)

وَّذَاقَ كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا[1] وَأَوْصِلِ السَّلَامَ لِأَهْلِ السَّلَامِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا.

اَللّٰهُمَّ أَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهُ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَأَنَا أَسْأَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ. [تین بار]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ، يَا حَبِيْبَنَا! يَا مُحَمَّدُ! إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ، اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ. [تین بار]

وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ أَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا إِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَئُوْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ

---

[1] حِمَامًا......موت۔ ۱۲(د)

مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاغْفِرْ لَنَا
وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَآءِ
مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَآ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

فَأَسْأَلُكَ يَآ اَللّٰهُ، يَآ اَللّٰهُ، يَآ اَللّٰهُ، يَا حَيُّ، يَا قَيُّوْمُ، يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْإِكْرَامِ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ، أَسْأَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ
وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَآئِكَ
الْمَخْزُوْنَةِ، الْمَكْنُوْنَةِ، الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَآ
أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ
فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ
وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ
وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ،
وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْأَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَآ
إِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰئِكَةِ، وَأَسْأَلُكَ
بِالْأَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْأَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

حَوْلَ الْكُرْسِيِّ، وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ
الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ أَسْمَآئِكَ كُلِّهَا
مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَ أَسْأَلُكَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْأَسْمَآءِ
الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ إِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَ بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ وَصَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ: {وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ} [الصّٰفّٰت:۹۶]
وَلَا يَصْدُرُ عَنْ أَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ إِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَا أَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ بِقِرَاءَةِ[۱] هٰذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَالْأَسْبَابَ

---

۱ یہاں پر اصل لفظ "بِجَمْعِ" ہے، جو مؤلف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بارے میں لکھا تھا۔ قارئین اپنی نیت کر کے "بِقِرَاءَةِ" پڑھیں، بہت سے بزرگوں سے اسی طرح منقول ہے۔ ۱۲ (مرتب)

وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ
وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ الْأَقْرِبَآءِ
وَالْأَحِبَّآءِ أَسْأَلُكَ يَآ اَللّٰهُ، يَآ اَللّٰهُ، يَآ اَللّٰهُ أَنْ تَرْزُقَنِيْ وَ كُلَّ
مَنْ أَحَبَّهٗ وَ اتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَ مُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ
مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّ لَا عَذَابٍ وَّ لَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ،
وَأَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ تَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ، يَا غَفَّارُ،
وَأَنْ تُنْعِمَنِيْ بِالنَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ
الْأَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَ الثَّوَابِ، وَأَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ
عَمَلِيْ، وَ أَنْ تَعْفُوَ عَمَّآ أَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْئَتِيْ
وَنِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ، وَأَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ
عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ أَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ
وَ كَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ، يَا رَحِيْمُ، يَا وَلِيُّ، وَأَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ
وَعَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ اتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْأَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ أَفْضَلَ وَ أَتَمَّ وَ أَعَمَّ مَا
جَازَيْتَ بِهٖ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ، يَا عَزِيْزُ، يَا عَلِيُّ.

ساتویں منزل

بروز اتوار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَأَسۡأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا أَقۡسَمۡتُ بِهٖ عَلَيۡكَ أَنۡ تُصَلِّيَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقۡتَ مِنۡ
قَبۡلِ أَنۡ تَكُوۡنَ السَّمَآءُ مَبۡنِيَّةً وَّ الۡأَرۡضُ مَدۡحِيَّةً
وَّ الۡجِبَالُ عُلۡوِيَّةً وَّ الۡعُيُوۡنُ مُنۡفَجِرَةً وَّ الۡبِحَارُ مُسَخَّرَةً
وَّ الۡأَنۡهَارُ مُنۡهَمِرَةً وَّ الشَّمۡسُ مُضۡحِيَةً وَّ الۡقَمَرُ مُضِيۡٓـًٔا
وَّ النَّجۡمُ مُنِيۡرًا وَّ لَا يَعۡلَمُ أَحَدٌ حَيۡثُ كُنۡتَ إِلَّآ أَنۡتَ،
وَأَنۡ تُصَلِّيَ عَلَيۡهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ، وَ أَنۡ تُصَلِّيَ
عَلَيۡهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ الۡقُرۡاٰنِ وَ حُرُوۡفِهٖ، وَ أَنۡ تُصَلِّيَ
عَلَيۡهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنۡ يُّصَلِّيۡ عَلَيۡهِ، وَأَنۡ تُصَلِّيَ عَلَيۡهِ
وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنۡ لَّمۡ يُصَلِّ عَلَيۡهِ، وَ أَنۡ تُصَلِّيَ عَلَيۡهِ
وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ مِلۡءَ أَرۡضِكَ، وَ أَنۡ تُصَلِّيَ عَلَيۡهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ أُمِّ الْكِتَابِ، وَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ، وَ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا أَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ إِلٰى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى
اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ إِلٰٓى
أَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ
كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ
سَبَّحَكَ وَ قَدَّسَكَ وَ سَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَ أَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ
يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ
مَرَّةٍ، وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ،
وَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ
يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ
مَرَّةٍ، وَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ
عَلَيْهِ وَ حَرَّكَتْهُ مِنَ الْأَغْصَانِ وَالْأَشْجَارِ وَ الْأَوْرَاقِ

وَالثِّمَارِ وَالْأَزْهَارِ[1] وَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ أَرْضِكَ
وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ عَدَدَ أَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ
فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا، سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا
وَأَوْدِيَتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ
كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ
نَبَاتِ الْأَرْضِ فِيْ قِبْلَتِهَا وَ جَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَ غَرْبِهَا
وَسَهْلِهَا وَ جِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّ ثَمَرٍ وَّأَوْرَاقٍ وَّ زَرْعٍ
وَّجَمِيْعِ مَا أَخْرَجَتْ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا
وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ
كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَآ أَنْتَ خَالِقُهٗ

---

[1] منح الالٰهیات میں ایسے ہی ہے اور یہی زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے، جبکہ بعض نسخوں میں اسے یوں ضبط کیا گیا ہے ''وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ۔'' ۱۲ (مرتب)

مِنْهُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَّأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ أَبْدَانِهِمْ وَ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُؤُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ وَأَلْفَاظِهِمْ وَأَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْإِنْسِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى أَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً، فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَايَعْلَمُ عِلْمَهٗ إِلَّآ أَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الْأَحْيَآءِ وَالْأَمْوَاتِ وَعَدَدَ

مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ، وَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلَىٰٓ اٰلِهٖ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَ النَّهَارِ
إِذَا تَجَلّٰى، وَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰٓ اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى،
وَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلَىٰٓ اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا إِلٰى
أَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ إِلَيْكَ عَدْلًا مَّرْضِيًّا
لِتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا، وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلَىٰٓ اٰلِهٖ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ،
وَأَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَ أَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَ أَنْ تُشَرِّفَ
بُنْيَانَهٗ وَ أَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَ أَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَامَوْلَانَا
بِسُنَّتِهٖ وَ أَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ أَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ
وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَأَنْ تُوْرِدَنَا
حَوْضَهٗ وَأَنْ تَسْقِيَنَا بِكَأْسِهٖ وَأَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَأَنْ
تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَ أَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ
وَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَابَطَنَ وَ أَنْ تَرْحَمَنَا وَأَنْ

تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ،
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ،
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ
وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّآ
أَبْلَجَ الْإِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْأَشْبَاحُ[۱]
وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ[۲]
وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْأَجْسَادُ وَالْأَرْوَاحُ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا
دَارَتِ الْأَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْأَحْلَاكُ[۳] وَسَبَّحَتِ الْأَمْلَاكُ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

---

۱ اَلْأَشْبَاحُ......بمعنی اشخاص۔۱۲(د) ۲ اَلصِّفَاحُ......تلواریں۔۱۲(د)

۳ اَلْأَحْلَاكُ......سخت اندھیرے۔۱۲(د)

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَأَلَّقَ[۱] بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ[۲] وَدْقٌ[۳] وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِأَعْبَاءِ[۴] الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ أَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا إِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِيْ إِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَأَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَأْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

۱؎ تَأَلَّقَ......بمعنی چمکنا۔ ۱۲(د) ۲؎ تَدَفَّقَ......خوب برسنا۔ ۱۲(د)

۳؎ وَدْقٌ......بارش۔ ۱۲(د)

۴؎ أَعْبَاءُ......بمعنی بوجھ، ذمہ داریاں۔ ۱۲(د)

وَعَدْتَّهٗ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ، اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ
الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهٖ، الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهٖ، الْمُهْتَدِيْنَ
بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ، وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ، وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ
شَفَاعَتِهٖ، وَاحْشُرْنَا فِيْ أَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَأَشْيَاعِهِ
السَّابِقِيْنَ وَأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ، يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى أَنْبِيَآئِكَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا
بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ
وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ لِأَهْلِ
الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا أَفْضَلَ
الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ
وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ
فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً
مُتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مَا لَاحَ[1] بَارِقٌ وَّذَرَّ[2] شَارِقٌ[3]
وَّوَقَبَ غَاسِقٌ[4] وَّانْهَمَرَ[5] وَادِقٌ[6]، وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ
وَالْحَصٰى، وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ
رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ.[7]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَجَازِهٖ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ
أُمَّتِهٖ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ، وَاهْدِنَا
بِهَدْيِهٖ، وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ، وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ
مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ، وَأَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ

---

۱ لَاحَ...... بمعنی چمکنا، ظاہر ہونا۔ ۱۲ (د) ۲ ذَرَّ...... بمعنی طَلَعَ، طلوع ہوا۔ ۱۲ (د)
۳ شَارِقٌ...... سورج مراد ہے۔ ۱۲ (د) ۴ غَاسِقٌ...... ''رات'' یا ''چاند'' مراد ہے۔ ۱۲ (د)
۵ اِنْهَمَرَ...... بمعنی خوب برسنا۔ ۱۲ (د) ۶ وَادِقٌ...... بارش۔ ۱۲ (د)
۷ ان سب جملوں سے کثرت مراد ہے، ایسی کثرت جس کی کوئی انتہاء نہ ہو۔ ۱۲ (مرتب)

وَأَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ أَنْبِيَآئِكَ وَأَكْرَمِ أَصْفِيَآئِكَ وَإِمَامِ أَوْلِيَآئِكَ وَخَاتِمِ أَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ شَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وَلَدِ اٰدَمَ أَجْمَعِيْنَ، الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِي الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، الْبَشِيْرِ، النَّذِيْرِ، السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ، الصَّادِقِ الْأَمِيْنِ، الْحَقِّ الْمُبِيْنِ، الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ، الْهَادِيْ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ، الَّذِيْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ، نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِي الْأُمَّةِ، أَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ، الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ، الْمُصْطَفٰى، الْمُجْتَبَى الْمُنْتَخَبِ، أَبِي الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ، وَ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ

إِلٰى رُسُلِكَ وَ أُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَ شُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ[1] وَ أَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَ اخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَ حَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ أَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَأَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَ نَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِيْ وَالدَّنَاءَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا أَهْلًا.

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ أَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَأَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَأَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا إِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا إِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَأَرْشَدُوْآ إِلٰى سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ، وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا، وَهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ أَجْرًا عَظِيْمًا.

---

[1] كُنُفَ حُجُبِكَ...... بمعنی پردے در پردے۔ ۱۲ (د)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّىْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ، وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ، وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ، وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ، وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ، وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ، وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ، وَالْعَلَمِ الْمَشْهُوْرِ، وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ، وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ، وَالْأَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ، وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ، وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ، وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ، وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ، وَتَرْبِيَةِ الْأَيْتَامِ، وَالْحَجِّ وَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ، وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمَانِ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْكَرَمِ وَ الْجُوْدِ، وَ الْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ، صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ، وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ، وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ، اَلنَّبِيِّ الْأَوَّابِ، النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ، الْمَنْعُوْتِ فِى الْكِتَابِ، اَلنَّبِيِّ عَبْدِ اللهِ، اَلنَّبِيِّ كَنْزِ اللهِ، اَلنَّبِيِّ حُجَّةِ اللهِ، اَلنَّبِيِّ مَنْ أَطَاعَهُ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللهَ، اَلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ

الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ، صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ، وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ، وَالْخَدِّ الْأَسِيْلِ، وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ، قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ، مُبِيْدِ الْكَافِرِيْنَ، وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ، قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ إِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ، صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَغَايَةِ الْغَمَامِ، وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ، وَقَمَرِ التَّمَامِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ أَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى الْأَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ[1]، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ[2] وَيَشْرُفُ بِهَا فِي الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَ نُشُوْرُهٗ، فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهِ الْأَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ أَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ[3]، أَرْسَلَهٗ مِنْ أَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّأَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّأَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّأَشْمَخِهَا إِيْمَانًا وَّأَعْلَاهَا مَقَامًا وَّأَحْلَاهَا كَلَامًا

---

[1] غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ...... ختم نہ ہونے والی "صلوٰۃ"۔ ۱۲(د)

[2] حُبُوْرُهٗ...... بمعنی سرور۔ ۱۲(د)

[3] تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ أَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ ایسی "صلوٰۃ" جوان پر خوب سخاوت اور فراخی کیساتھ برسے۔ ۱۲(د)

وَّأَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّأَصْفَاهَا رَغَامًا[1]، فَأَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ، وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ الْإِسْلَامَ، وَكَسَّرَ الْأَصْنَامَ، وَأَظْهَرَ الْأَحْكَامَ، وَحَظَرَ الْحَرَامَ، وَعَمَّ بِالْإِنْعَامِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ أَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَوْدًا وَّبَدْأً، صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّ وِرْدًا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً تَامَّةً زَاكِيَةً، وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَان، وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى أَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ[2]، وَ سَمَا بِهِ الْفَخَارُ، وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْأَقْمَارُ، وَتَضَاءَلَتْ[3] عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَائِمُ وَ الْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِيْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ أَضَاءَتِ الْأَنْجَادُ وَ الْأَغْوَارُ[4]، وَ بِمُعْجِزَاتِ

---

۱ رَغَامًا...... ''مٹی''، لیکن یہاں ''نسب'' مراد ہے، یعنی پاکیزہ اور عمدہ ترین نسب والے۔ ۱۲ (د)

۲ اَلنِّجَارُ...... حسب نسب۔ ۱۲ (ق)

۳ تَضَاءَلَتْ...... بمعنیٰ ناقص ہونا، حقیر ہونا، چھوٹا ہونا۔ (ق) مطلب اس جملے کا یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی ''سخاوت'' کے سامنے سمندر اور بارشیں بھی باوجود اپنی کثرت کے حقیر نظر آتی ہیں۔ ۱۲ (مرتب)

۴ بَاهِر...... بمعنیٰ روشن، آیَاتِہٖ معجزات و دلائل نبوت مراد ہیں...... اَلْاَنْجَادُ: اونچی زمینیں...... اَلْاَغْوَارُ: پست اور نشیبی زمینیں۔ ۱۲ (د)

اٰیَاتِہٖ نَطَقَ الْكِتَابُ وَ تَوَاتَرَتِ الْأَخْبَارُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْأَنْصَارُ، صَلٰوةً نَّامِيَةً دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ[1] فِيْ أَيْكِهَا الْأَطْيَارُ وَ هَمَعَتْ[2] بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ، ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ، وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ، وَالْهَادِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ، وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَ التَّوَالِيْ، مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْأَيَّامِ وَ اللَّيَالِيْ.

۱؎ سَجَعَتْ...... جب تک پرندے درختوں پر چہچہائیں۔ ۱۲(ق)

۲؎ هَمَعَتْ: برسنا، بہنا...... وَبْلٌ: بارش...... اَلدِّيْمَةُ: مسلسل بارش...... اَلْمِدْرَارُ: موسلا دھار بارش...... "یعنی جب تک موسلا دھار بارشیں برستی رہیں۔" ۱۲(مرتب)

آٹھویں منزل

بروز پیر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الزَّاهِدِ، رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ، صَلٰوةً دَآئِمَةً إِلٰى مُنْتَهَى الْأَبَدِ، بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ، صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ، وَبِئْسَ الْمِهَادُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأَصِيْلِ السَّيِّدِ النَّبِيْلِ، الَّذِىْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ، وَأَوْضَحَ بَيَانَ التَّأْوِيْلِ، وَجَآءَهُ الْأَمِيْنُ سَيِّدُنَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيْلِ، وَأَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ فِي
اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ[1] الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ لَهٗ عَنْ أَعْلَى الْمَلَكُوْتِ،
وَ أَرَاهُ سَنَاءَ[2] الْجَبَرُوْتِ، وَ نَظَرَ إِلٰى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّآئِمِ
الْبَاقِي الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ صَلٰوةً
مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالْإِفْضَالِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الْأَقْطَارِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَنْهَارِ، وَ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارٰى
وَالْقِفَارِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْأَحْجَارِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ أَهْلِ النَّارِ،
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

---

۱ اَلْبَهِيْمُ ......سیاہ۔ ۱۲(ق) ۲ سَنَاءَ...... بمعنی رفعت و بلندی۔ ۱۲(ق)

الْأَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلٰوتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ، وَسَبَبًا لِّإِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ، إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ الْأَكْرَمِيْنَ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ. [تین بار]

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِيْ لَا يُكَافٰى امْتِنَانُهٗ وَ الطَّوْلِ[1] الَّذِيْ لَا يُجَازٰى إِنْعَامُهٗ وَ إِحْسَانُهٗ نَسْأَلُكَ بِكَ وَ لَا نَسْأَلُكَ بِأَحَدٍ غَيْرِكَ أَنْ تُطْلِقَ أَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ، وَ تُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ، وَ تَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَ الزِّلْزَالِ، يَاذَا الْعِزَّةِ وَ الْجَلَالِ! أَسْأَلُكَ يَا نُوْرَ

---

[1] اَلطَّوْلِ...... فضل و امتنان۔ ۱۲ (مخ)

النُّوْرِ قَبْلَ الْأَزْمِنَةِ وَ الدُّهُوْرِ، أَنْتَ الْبَاقِيْ بِلَا زَوَالٍ،
اَلْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ، اَلْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ، اَلْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِيْ
لَا يُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ، أَسْأَلُكَ
بِأَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَبِأَعْظَمِ أَسْمَآئِكَ إِلَيْكَ
وَأَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّأَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّأَسْرَعِهَا
مِنْكَ إِجَابَةً، وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْجَلِيْلِ
الْأَجَلِّ الْكَبِيْرِ الْأَكْبَرِ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ الَّذِيْ تُحِبُّهٗ
وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَ تَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ، أَسْأَلُكَ
اللّٰهُمَّ بِلَا إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ، بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ، ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ، وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ
الَّذِيْٓ إِذَا دُعِيْتَ بِهٖ أَجَبْتَ وَ إِذَا سُئِلْتَ بِهٖ أَعْطَيْتَ،
وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ
وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَآمُّ وَكُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ، يَااَللّٰهُ![1] يَا رَبِّ!
اِسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ، يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ! يَا ذَا الْمُلْكِ

---

[1] یَااَللّٰه اور یَارَبِّ کے درمیان قبولیت کا مقام ہے، اللہ تعالیٰ سے جائز حاجات کے لیے اس مقام پر دعاء مانگیں۔ ۱۲ (مکی)

وَالْمَلَكُوْتِ! يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ! سُبْحَانَكَ رَبِّيْ مَآ أَعْظَمَ شَأْنَكَ وَأَرْفَعَ مَكَانَكَ! أَنْتَ رَبِّيْ، يَا مُتَقَدِّسًا فِيْ جَبَرُوْتِهٖ! إِلَيْكَ أَرْغَبُ وَإِيَّاكَ أَرْهَبُ، يَا عَظِيْمُ! يَا كَبِيْرُ! يَا جَبَّارُ! يَا قَادِرُ! يَا قَوِيُّ! تَبَارَكْتَ يَا عَظِيْمُ! تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ! سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ! سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ! أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّآمِّ الْكَبِيْرِ أَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا وَّلَا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا وَّلَا إِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيْدًا وَّلَا بَارًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِيْدًا وَّلَا عَنِيْدًا.

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ فَإِنِّيْٓ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، يَا هُوَ! يَا مَنْ لَّا هُوَ إِلَّا هُوَ! يَا مَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ! يَآ أَزَلِيُّ! يَآ أَبَدِيُّ! يَا دَهْرِيُّ! يَا دَيْمُوْمِيُّ! يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ! يَآ إِلٰهَنَا وَإِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ إِلٰهًا وَّاحِدًا لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ! اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، الرَّحْمَانَ

الرَّحِيْمَ، الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ، الدَّيَّانَ، الْحَنَّانَ، الْمَنَّانَ،
الْبَاعِثَ، الْوَارِثَ، ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ! قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ
بِيَدِكَ، نَوَاصِيْهِمْ إِلَيْكَ، فَأَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
وَتَمْحُو الشَّرَّ إِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ، فَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ
تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِيْ كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهٗ، وَأَنْ تَحْشُوَ قَلْبِيْ مِنْ
خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَكَ
وَالْأَمْنِ وَالْعَافِيَةِ، وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ
مِنْكَ، وَأَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ، فَنَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ
عِلْمَ الْخَآئِفِيْنَ وَإِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ وَإِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ
وَشُكْرَ الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ، وَنَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ
بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَزْرَعَ فِيْ
قَلْبِيْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى أَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِيْ
أَنْ تُعْرَفَ بِهٖ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
تَسْلِيْمًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ [۱]

---

۱ دعاؤں کو چھوڑ کر یہاں تک کل صلوٰۃ وسلام کے ایک ہزار انتیس (۱۰۲۹) صیغے ہیں۔ ۱۲ (مکی)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَ ارْحَمْهُ وَ اجْعَلْهُ مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ فِيْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِفَضْلِكَ يَا اَللّٰهُ! يَا رَحْمٰنُ! يَا قَادِرُ! يَا مُعِيْنُ! يَا حَنَّانُ! يَا مَنَّانُ! يَا بَاسِطُ! يَا وَدُوْدُ! وَ اغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِمُرَتِّبِهٖ وَ مُصَحِّحِهٖ وَ تُبْ عَلَيْهِ، اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَ اغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَ لِوَالِدِيْنَا وَ اَسَاتِذَتِنَا وَ مَشَآئِخِنَا وَ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ، الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ، اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ! بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ!

❀...❀...❀

دعاء ختم الدلائل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا وَيَسِّرْ بِهَا اُمُوْرَنَا، وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا، وَاكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا، وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا، وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا، وَأَصْلِحْ بِهَآ أَحْوَالَنَا، وَبَلِّغْ بِهَآ اٰمَالَنَا، وَتَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا، وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا، وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا، وَطَهِّرْ بِهَآ أَلْسِنَتَنَا وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا، وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا، ....

ترجمہ: یا اللہ! حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی برکت سے ہمارے سینوں کو کھول دیجئے، ہمارے کاموں کو آسان فرما دیجئے، ہماری پریشانیاں دور فرما دیجئے، ہمارے غم ختم فرما دیجئے، ہمارے گناہ معاف فرما دیجئے، ہمارے قرض ادا فرما دیجئے، ہمارے احوال درست فرما دیجئے، ہماری مرادیں پوری فرما دیجئے، ہماری توبہ قبول فرما لیجئے، ہمارے گناہ دھو دیجئے، ہماری دلیل کو غالب فرما دیجئے، ہماری زبانوں کو پاک فرما دیجئے، ہماری وحشت و گھبراہٹ کو اُنس سے بدل دیجئے اور اس کی برکت سے ہماری غربت پر رحم فرمایئے......

وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ أَيْدِيْنَا وَ مِنْ خَلْفِنَا وَ عَنْ أَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَآئِلِنَا وَمِنْ فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِيْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِيْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ عَلٰى رُءُوْسِنَا، وَ ثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا، وَأَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ، وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ، مُطْمَئِنُّوْنَ، فَرِحُوْنَ، مُسْتَبْشِرُوْنَ، وَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ حَتّٰى

ترجمہ: اور اس درود کو ہمارے سامنے، ہمارے پیچھے، ہمارے دائیں، ہمارے بائیں، ہمارے اوپر، ہمارے نیچے، ہماری زندگی میں، ہماری موت میں، ہماری قبر میں اور ہمارے حشر ونشر میں نور بنا دیجئے، اور قیامت کے دن اسے ہمارے سروں پر سایہ بنا دیجئے، اور اس کی برکت سے ہمارے نیکیوں کے پلڑے بھاری فرما دیجئے، اور اس کی برکات سے ہمیں ہمیشہ مستفید فرماتے رہیے یہاں تک کہ ہم اپنے نبی اور سردار حضرت محمد ﷺ سے جا ملیں، اس حال میں کہ ہم امن میں ہوں، مطمئن اور خوش باش ہوں اور ہمارے اور ان (ﷺ) کے درمیان جدائی نہ ڈالئے یہاں تک کہ آپ ہمیں داخل فرما دیں ان کے داخل ہونے کی جگہ (یعنی جنت میں)

تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهُ وَ تُؤْوِيَنَآ إِلَى جِوَارِهِ الْكَرِيمِ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّينَ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِينَ، وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّآ اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهُ فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ، وَثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ، وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ، وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ، وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِينَ، وَانْفَعْنَا

ترجمہ: اور ہمیں ان کے معزز پڑوس میں ان لوگوں کے ساتھ ٹھکانہ عطاء فرمادیں جن پر آپ نے انعام فرمایا یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین اور یہ لوگ کتنے ہی اچھے رفیق ہیں۔

یااللہ! ہم حضرت محمد ﷺ پر ایمان لائے لیکن ہم نے انہیں دیکھا نہیں اس لئے اے اللہ! ہمیں دونوں جہانوں میں ان کی زیارت سے مستفید فرما دیجئے، ہمارے دلوں کو ان کی محبت پر جما دیجئے، ہمیں ان کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرما دیجئے، ہمیں ان کے دین پر موت دیجئے، اور ان کی نجات یافتہ اور کامیاب جماعت کے ساتھ ہمارا حشر فرمائیے، اور

بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِيْنَ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْأَصْفٰى، وَاسْقِنَا بِكَأْسِهِ الْأَوْفٰى، وَيَسِّرْ عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُمِيْتَنَا، وَأَدِمْ عَلَيْنَا الْإِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى أَنْ نَّتَوَفّٰى۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ إِلَيْكَ إِذْ هُوَ أَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ

ترجمہ: ہمیں آپ ﷺ کی اس محبت سے جس سے ہمارے دل بھرے ہوئے ہیں اس دن نفع دیجئے جس دن مرتبہ، مال اور اولاد کچھ بھی کام نہ آئے گا اور ہمیں ان کے پاکیزہ حوض پر پہنچایئے، اور ان کے سیر کردینے والے پیالے سے پلایئے اور ہمارے لئے مرنے سے پہلے پہلے اپنے حرم (مکہ مکرمہ) اور ان کے حرم (مدینہ معظّمہ) کی زیارت آسان فرما دیجئے، اور ہمیں تادمِ حیات مکہ مکرمہ اور مدینہ معظّمہ میں مقیم رہنے کی توفیق و موقع عنایت فرما دیجئے۔

یااللہ! ہم انہیں آپ کی دربارِ عالی میں اپنا سفارشی بناتے ہیں کیونکہ وہ

إِلَيْكَ، وَنُقْسِمُ بِهٖ عَلَيْكَ إِذْ هُوَ أَعْظَمُ مَنْ أُقْسِمَ بِحَقِّهٖ
عَلَيْكَ، وَ نَتَوَسَّلُ بِهٖ إِلَيْكَ إِذْ هُوَ أَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ
إِلَيْكَ، نَشْكُوْا إِلَيْكَ يَا رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَ كَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا
وَطُوْلَ اٰمَالِنَا، وَفَسَادَ أَعْمَالِنَا، وَتَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ
وَهُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالِفَاتِ، فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى إِلَيْهِ أَنْتَ۔
يَا رَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ عَلٰٓى أَعْدَآئِنَا وَ أَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا،
وَعَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا إِلٰى غَيْرِكَ يَا

ترجمہ: آپ کی بارگاہِ اقدس میں سب سے بہترین سفارشی ہیں، اور آپ کو ان کا واسطہ دیتے ہیں کیونکہ وہ آپ کی بارگاہ میں سب سے بڑا واسطہ ہیں، اور ہم انہیں آپ کی جناب میں وسیلہ بناتے ہیں کیونکہ وہ آپ کی جناب میں سب سے قریبی وسیلہ ہیں، یارب! ہم آپ سے فریاد کرتے ہیں اپنے دلوں کی سختی کی اور گناہوں کی کثرت کی اور لمبی لمبی امیدوں کی اور اپنے برے اعمال کی اور نیکیوں میں سستی کی اور گناہوں کے ارتکاب کی، پس بیشک سب سے بہترین فریادرس آپ ہی تو ہیں۔

یارب! ہم آپ سے مدد مانگتے ہیں اپنے دشمنوں کے خلاف اور اپنے نفوس امارۃ کے خلاف پس آپ ہماری مدد فرمائیے، اور ہم اپنی اصلاح کے بارے میں آپ کے فضل پر بھروسہ کرتے ہیں سو آپ ہمیں اپنے غیر کے سپرد نہ کیجئے

رَبَّنَا، وَإِلَى جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبَعِّدْنَا، وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا، وَإِيَّاكَ نَسْأَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا، وَاٰمِنْ خَوْفَنَا، وَتَقَبَّلْ أَعْمَالَنَا، وَأَصْلِحْ أَحْوَالَنَا، وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا، وَ إِلَى الْخَيْرِ مَاٰلَنَا، وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا، وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! اور ہم آپ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت رکھتے ہیں سو ہمیں محروم نہ فرمایئے، اور آپ ہی کے دروازے پر ہم کھڑے ہیں ہمیں دھتکاریئے مت، اور صرف آپ ہی سے ہم سوال کرتے ہیں سو ہمیں ناکام نہ لوٹایئے۔

یا اللہ! ہماری آہ وزاری اور بیچارگی پر رحم فرمایئے، اور ہمارے خوف کو امن سے بدل دیجئے، اور ہمارے اعمال کو قبول فرمالیجئے، اور ہمارے حالات سدھار دیجئے اور ہمیں اپنی اطاعت میں مشغول فرمادیجئے، اور ہمارا انجام خیر کے ساتھ فرمایئے، اور ہماری امیدوں کو بڑھا چڑھا کر پورا فرما دیجئے، اور ہماری زندگیوں کا خاتمہ سعادت کے ساتھ فرمایئے،

اَجَالَنَا، هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ، أَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا، وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا، وَلَا يَسَعُنَا إِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّ أَكْرَمَ مَسْؤُوْلٍ، إِنَّكَ عَفُوٌّ، كَرِيْمٌ، غَفُوْرٌ، رَّءُوْفٌ، رَّحِيْمٌ، يَآأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

ترجمہ: ہماری یہ کمزوری آپ کے سامنے بالکل واضح ہے، اور ہمارا حال آپ سے مخفی نہیں، جس چیز کا آپ نے ہمیں حکم دیا ہم نے اسے چھوڑ دیا، اور جس چیز سے آپ نے ہمیں روکا ہم نے اس کا ارتکاب کیا، اور (اب) ہمیں آپ کا عفو ہی بچا سکتا ہے سو ہم سے درگذر فرمائے سب سے بہترین مرکز اُمید! اور سب سے عمدہ داتا، بے شک آپ درگذر کرنے والے ہیں، کریم ہیں، معاف کرنے والے ہیں، مہربان ہیں اور رحیم ہیں، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرمائیں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے آل واصحاب پر اور خوب خوب سلام بھی نازل فرمائیں، اور سب تعریفیں اللہ ربّ العٰلمین کے لئے ہیں۔

❀...❀...❀

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ورفعنا لک ذکرک

۱۳۹۷ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلغ العلیٰ بکمالہٖ

کشف الدجیٰ بجمالہٖ

حسنت جمیع خصالہٖ

صلوا علیہ وآلہٖ